ماہنامہ

نعت

لاہور

کلام ۱۴ نعت

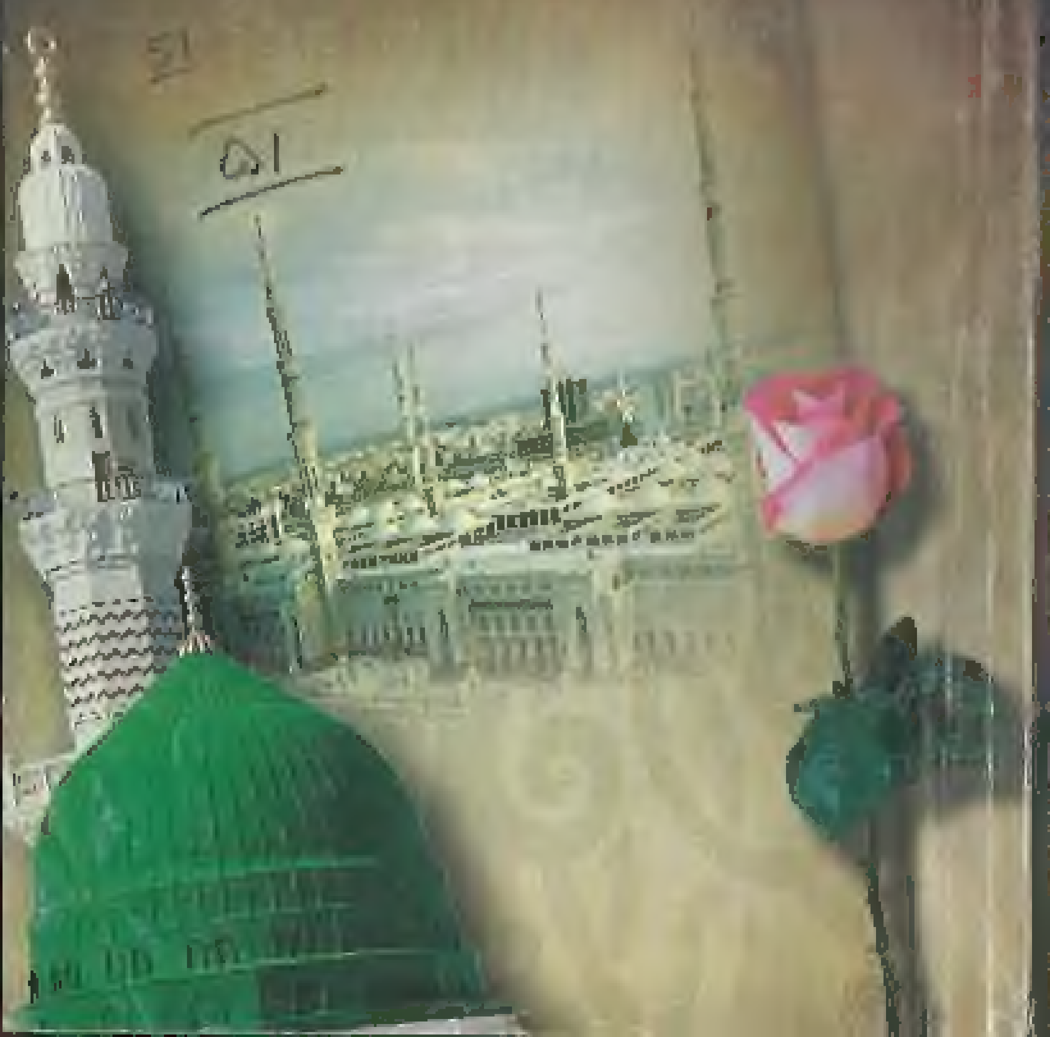

رفتید ولے نہ از دلِ ما

معیاری نعت پڑھنے والے، نعت خوانی کو سببِ روزگار نہ بنانے والے

صحتِ تلفظ کا خیال رکھنے والے نعت خواں

محمد ارشد قادری

خوش اخلاق، خوش الحان، دوستوں کے دوست، اخلاص والے، پیکرِ محبتوں کے مجسمہ

محمد ارشد قادری

ہر نعت کی محفل کو ذکر و درود کے رنگ سے روشن کرنے والے، اعلیٰ حضرت، مولانا حسن رضا بریلوی

بیدم وارثی اور دیگر اساتذہ نعت نگاروں کا منتخب کلام ڈوب کر پڑھنے والے

محمد ارشد قادری

آمین کہنے اور دعا بانٹنے والے، حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عاشق

میری نعت کے دوست

محمد ارشد قادری

۳۰ اپریل ۲۰۱۰ / ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ (جمعۃ المبارک) کو اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔

صبح ۹ بجے داتا دربار میں ان کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔ ۲ مئی کو قل خوانی ہوئی۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

حضور پرنور شافع یوم النشور (ﷺ) کی نعت و مدحت سے

محبت اور عقیدت رکھنے والوں کے دلوں میں ان کی یاد ہمیشہ زندہ رہے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باقاعدہ اشاعت کا 23 واں سال

راجا غلام محمد مرحوم (صدر ادارہ ...) کی یاد میں جاری کردہ جریدہ

ماہنامہ لاہور

نعت

جلد 23 مئی 2010 شمارہ 5

کلامِ نعت

ایڈیٹر: راجا رشید محمود 0313-6692630

ڈپٹی ایڈیٹرز: ڈاکٹر شہناز کوثر - اظہر محمود (0321-9409900)

منیجر: راجا اختر محمود (0321-9409200)

پبلشر: راجا رشید محمود، صدر ادارہ نعت

قیمت: 15 روپے (عام شمارہ)، 100 روپے (خصوصی شمارہ)، 200 روپے (سالانہ)، غیر ممالک کے لیے 100 ڈالر

پرنٹر: حاجی محمد نعیم محمود، نعیم پرنٹرز لاہور

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: مدنی گرافکس فون 7230001، 0321-9409200، 0321-9409900

بانی: خلیفہ عبدالمجید بک بائنڈنگ ہاؤس 38 اردو بازار لاہور

فون: 7463684

اظہر منزل، نزد چوک، گلی نمبر 5/10 نیو شالامار کالونی، ملتان روڈ لاہور (پاکستان) پوسٹ کوڈ 54500

e.mail: madnigraphics@hotmail.com

شاعرِ نعت کی اُردو نعتوں کا 51 واں مجموعہ

کلامِ نعت

راجا رشید محمود

اشعارِ نعت کے محبوں
کے نام

سخنانِ نعت

۱ پایا ہے جیت تو وہی جو حق پرست ہے
سرکار ﷺ کا نہیں ہے جو اس کو شکست ہے ۹

۲ وردِ درود پاک نبی ﷺ ہو گی جس کی خو
ہو گا وہ احتسابِ قیامت میں سرخرو ۱۰،۱۱

۳ حکمِ سرکارِ دو عالم ﷺ سے نہ کرنا انحراف
فیصلہ پاؤ گے ورنہ حشر میں اپنے خلاف ۱۲

۴ سرکارِ عوالم ﷺ کی جو پہچان ہے عرفان
ایمان کا، ایقان کا عنوان ہے عرفان ۱۳

۵ خواہش ہے نہ ملے زیرِ سماوات ٹھکانا
طیبہ ہو یا ہوں اس کے مضافات ٹھکانا ۱۴

۶ پایا نہیں سکوں درِ خیر الوریٰ کے بعد
جچتی نہیں کہیں کی فضا اس فضا کے بعد ۱۵،۱۶

۷ اسمِ شہِ انام ﷺ ہے نامِ خدا کے بعد
لب پر بھی مدام ہے نامِ خدا کے بعد ۱۷

۸ کس آشنا کا نام ہے لامِ خدا کے بعد
"وہ ہیں مصطفیٰ ﷺ کا نام ہے نامِ خدا کے بعد" ۱۸

۹ قربِ سرورِ کونین ﷺ کرشماتی ہے
روشنی اس کی ہے جو دہر کو چمکاتی ہے ۱۹-۲۱

۱۰ نسبتِ سرورِ کونین ﷺ پہ اتراتی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے" ۲۲

۱۱ دل پہ اگر ہے الفتِ سرکار ﷺ کا اثر
جھکائے رکھنا سامنے قبہ کے اپنا سر ۲۳،۲۴

۱۲ رب عالم کے نور کا باعث
ہے نبی ﷺ کے ظہور کا باعث ۲۵

۱۳ معروف مہذب سوابق لواحق
ہیں نعتوں ہی کے سب سوابق لواحق ۲۶

۱۴ محمود جو کرتا ہے بیاں شانِ رسالت
اللہ کے محبوب ﷺ ہیں عنوانِ رسالت ۲۷،۲۸

۱۵ کیا کوئی بیاں کر سکے آقا ﷺ کی فضیلت
اللہ نے بخشا انہیں طغرائے شفاعت ۲۹-۳۱

۱۶ ظلمات شکن مہرِ تابانِ رسالت
"ہاں! ایک کرن مہرِ تابانِ رسالت!" ۳۲

۱۷ ہو محفلِ میلاد اگر محفلِ مقصود
حاصل حسیں ہو جائے نہ کیوں منزلِ مقصود ۳۳

۱۸ ہو سامنے جو صبح و مسا اسوۂ نبی ﷺ
راہِ یقیں دکھائے سدا اسوۂ نبی ﷺ ۳۴

۱۹ عرفِ آقا ﷺ کے بیاں کا قابلِ تعریف ہے
نقطہ نقطہ تک جہاں کا قابلِ تعریف ہے ۳۵،۳۶

۲۰ خلاقِ کائنات کا جو شاہکار ہیں
حسنات کا وہی تو جہاں میں مدار ہیں ۳۷،۳۸

۲۱ نعتِ سرکار ﷺ سے ہے توقیرِ سعادت اپنی
اس سے ظاہر ہوئی سرشاریِ الفت اپنی ۳۹-۴۱

۲۲ لب و خامہ پہ جو پیہم ہے عقیدت اپنی
نقش سرکار معظم ﷺ ہے عقیدت اپنی ۴۲

۲۳ شہر در شہر ہے مداحِ حضرت ﷺ اپنی
"لفظ در لفظ مجسم ہے عقیدت اپنی" ۴۴،۴۳

۲۴ رب کو محبوب رہی اپنے نبی ﷺ کی مرضی
اس پہ آیاتِ الٰہی کی گواہی نکلی ۴۶،۴۵

۲۵ شکلِ بیعت میں مسلّم ہے سعادت اپنی
اپنے سرکار ﷺ سے محکم ہے محبت اپنی ۴۷

۲۶ معیت [illegible] مل گئی آگہی کی
پیمبر ﷺ کی اس شخص نے پیروی کی ۵۰_۴۸

۲۷ اطاعت خدا کی اطاعت کسی کی
نہیں اس سے ظاہر فضیلت کسی کی؟ ۵۳_۵۱

۲۸ حبیبِ خدائے جہاں ﷺ ہیں مرکز کسی
انہیں حق نے دی ہے عطا کی بڑائی ۵۶_۵۴

۲۹ کرے سب پہ شفقت رسالت کسی کی
رکھے سب سے الفت رسالت کسی کی ۵۷

۳۰ ہر شاد کیا حضور ﷺ کے منگتا سے کم نہیں
اور جبریل بندۂ آقا ﷺ سے کم نہیں ۵۸

۳۱ جو کلامِ رب میں فرمایا گیا "ما ینطقی"
ہے نبی ﷺ کے واسطے حرفِ خدا "ما ینطقی" ۵۹

۳۲ اپنا مقصود محشر میں تھا سائباں
فضلِ سرور ﷺ سے حاصل ہوا سائباں ۶۱،۶۰

۳۳ نعتِ حضور ﷺ ہے فلک پیمائی خیال
پاکیزگی دل ہے یہ دانائی خیال ۶۳،۶۲

۳۴ نعتِ حضور ﷺ سہرا بینائی خیال
اس کو کہو اجارہ بینائی خیال ۶۵،۶۴

۳۵ جب جانتے ہیں میرے نبی ﷺ میرے دل کا حال
آئے تو آئے کس لیے لب پہ کوئی سوال ۶۷،۶۶

۳۶ خاکِ مدینہ جب ہے تمناؤں کا مآل
خاکِ مدینہ کی ہے ثنا میں زبان لال ۶۹،۶۸

۳۷ ہے قربِ مصطفیٰ ﷺ سے پیدا ایسا قرب روحانی
جو خلاقِ عوالم سے ہے گہرا قرب روحانی ۷۱،۷۰

۳۸ دیکھی ہیں مصطفیٰ ﷺ کی عنایات جابجا
ہم کو ملے ہیں ان کے اشارات جابجا ۷۲

۳۹ اک رات تھی لطف کی جس میں کہ تھا چراغاں
کعبے کے باب سے تا عرشِ علا چراغاں ۷۳

۴۰ سوئے بہشت یارو! واحد جو راستہ ہے
ہو کر دیارِ پاک سرکار ﷺ سے گیا ہے ۷۵،۷۴

۴۱ جو کیف ہے خودی میں روضے کو تک رہا ہے
پیمانۂ عقیدت اس کا چھلک رہا ہے ۷۷،۷۶

۴۲ پلکوں پہ یہ جو اختر کی نم چمک رہا ہے
حبِ نبی ﷺ کی لو سے پیہم چمک رہا ہے ۷۸

۴۳ دنیا میں جیسے کعبہ ہر دم چمک رہا ہے
ویسے ہی شہرِ آقا ﷺ ہر دم چمک رہا ہے ۷۹

۴۴ جب بھی رہے ہیں شاعر حبِ رسول ﷺ کی مے
دامن نے لبوں سے نکلے نعتِ حضور ﷺ کی لے ۸۰

۴۵ دل میں حبِ مصطفیٰ صلِ علیٰ پھولے پھلے
فصل یہ اخلاص کی باضابطہ پھولے پھلے ۸۱

۴۶ دیکھا چشمِ فلک نے کبھی پایا کہیں؟
آن ﷺ سا صادق کوئی؟ کوئی ان سا امیں ۸۲،۸۳

۴۷ جس نے مے حبِ سرکار ﷺ کی پی نہیں
ملے مدینے میں اس کی حضوری نہیں ۸۴،۸۵

۴۸ خوش نظر خوش بیاں اور کوئی نہیں
صرف سرور ﷺ ہیں، ہاں! اور کوئی نہیں ۸۶،۸۷

۴۹ دم سے آقا ﷺ کے دنیا میں ہیں رونقیں
رونق افزا یہاں اور کوئی نہیں ۸۸

۵۰ درِ نبی ﷺ سے جو پاتے ہیں ہم گدا صدقہ
وہی ہے سبھی جہاں کا صدقہ صدقہ ۸۹

۵۱ دائرہ کشش بنائے بڑے دائرے
جو ہوں آقا ﷺ کی توصیف کے دائرے ۹۰،۹۱

۵۲ نعتیں جو اپنے لب پہ صبا و پگاہ تھیں
میرے خلوصِ قلب کی عالی گواہ تھیں ۹۲

۵۳ جاں فزا ہے قریۂ سرکار ﷺ کی آب و ہوا
اور دنیا بھر کی ہے بیکار کی آب و ہوا ۹۳

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پاتا ہے جیت تو وہی جو حق پرست ہے
سرکار (ﷺ) کا نہیں ہے جو اس کو شکست ہے

موقعِ حضوری کا اسے ملتا ہے اس لیے
حبِّ حبیبِ حق (ﷺ) سے مری آنکھ مست ہے

کچھ کم درود ہم نے نبی (ﷺ) پر نہیں پڑھا
جنّت کا یوں ہمارے لیے بندوبست ہے

یہ ہے تو اتباعِ نبی (ﷺ) میں کمی نہ ہو
آساں نہیں ہے راہِ محبت کی سخت ہے

خیرات اس کو ملتی ہی رہتی ہے اس لیے
دریوزہ گرِ حضور (ﷺ) کا کاسہ بدست ہے

پرداخت اس کی بادِ مدینہ سے ہو چکی
پودا نہیں ہے پیار کا دل میں درخت ہے

جو گونجتی ہے گھر میں ہمارے شبانہ روز
آوازِ نعتِ پاک کی یہ بازگشت ہے

اب تو حضور (ﷺ)! دلہن مدینہ کی ہو نوید
اب رحلتِ رشید کا نزدیک وقت ہے

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۴ وردِ دُرودِ پاکِ نبی (ﷺ) ہو گی جس کی خُو
ہو گا وہ احتساب قیامت میں سُرخرو
کرتا نہ اس جگہ کوئی دُنیاوی گفتگو
حاضر جو شہرِ سرورِ کونین (ﷺ) میں ہو تُو
پڑھتا ہوں پھر میں مدحتِ سرکار (ﷺ) کی نماز
پہلے خدا کی حمد سے ہوتا ہوں باوضو
۵ ناموسِ مصطفیٰ (ﷺ) کے تحفظ میں جو بہے
دیتا ہے آب چہرۂ دیں کو وہی لہُو
آقا (ﷺ) سے دشمنی میں گو ہر حد عبور کی
کردار پہ نہ حرف زنی کر سکے عدو
رُخ اُس طرف خدا کے غضب کا نہ کیوں رہے
ہو کم جہاں مقامِ پیمبر (ﷺ) سے گفتگو
۶ خالی نہ ماں سے گوشۂ دُنیا کوئی رہا
مولودِ مصطفیٰ (ﷺ) کے ہیں اذکار تو بہ تو

فرما دیا خدا نے پیمبر (ﷺ) کے باب میں
از رُوئے شعر، گوئی "وَمَا یَنۡبَغِیۡ لَہٗ"
رضواں کی آنکھ تک میں ہے قائم بفضلِ رب
مدّاحیانِ آقا و مولا (ﷺ) کی آبرو
چہرے کو جس کے خاکِ مدینہ نے رُخ کیا
ہو گا بروزِ حشر وہی شخص خوب رُو
یہ بات ناپسند خدائے جلیل ہے
پہنچیں نہ مدحِ سرورِ عالم (ﷺ) کو خُوش گلُو
۷ محمودؔ میرے دل کے وَرق پہ رقم ہوئی
دفنِ بقیع قُربِ طیبہ کی آرزو

شعر گو ناقد نہ چاہے مانتا
مادحِ سرور (ﷺ) مجھے گردانتا
مصطفیٰ (ﷺ) کرتے نہ متعارف مجھے
رب کو اپنے کس طرح میں جانتا

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حکم سرکارِ دو عالم (ﷺ) سے نہ کرنا انحراف
فیصلہ پاؤ گے ورنہ حشر میں اپنے خلاف
عاصیو! تم کو دو "جاءُوک" قرآں سے ملی
در پہ حاضر ہو نبی (ﷺ) کے تاکہ رب کر دے معاف
شفقتِ آقا (ﷺ) کے قلعے میں رہو گے چین سے
گر نہ ہوتے وہ فصیلِ خلق میں کوئی شگاف
تو بچا کام و دہن کو لقمۂ مکروہ سے
مسجدِ مدحِ رسول اللہ (ﷺ) میں کر اعتکاف
باوجود خواہشِ دل روک لیتا ہوں قدم
میں پئے مقصورۂ سرور (ﷺ) نہیں کرتا طواف
جب نہیں ہے حشر میں چارہ شفاعت کے بغیر
اپنی بداعمالیوں کا کیوں نہ کر لیں اعتراف
مصطفیٰ (ﷺ) کے نام لیواؤں کا یہ کیا حال ہے
لے کے ہیں لیٹے ہوئے ناکردہ کاری کے لحاف
بات جو بھی تم کرو محمودؔ نعتِ پاک میں
ہو خدا لگتی زبانِ دل سے ہو بے لاگ صاف

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکارِ عوالم (ﷺ) کی جو پہچان ہے عرفان
ایمان کا ایقان کا عنوان ہے عرفان
ویسے تو ہم ایسوں کا بھی ارمان ہے عرفان
پر ذاتِ پیمبر (ﷺ) کا کب آسان ہے عرفان
یہ معرفتِ ربِّ جہاں نے ہے بتایا
دراصل پیمبر (ﷺ) ہی کا عرفان ہے عرفان
ہم ربّ و پیمبر (ﷺ) میں محبت کے ہیں قائل
بس اپنا یہ ذوق اپنا یہ وجدان ہے عرفان
پہچان سکیں جس سے مقام اپنے نبی (ﷺ) کا
وہ مالکِ کونین کا احسان ہے عرفان
پہنچاتا ہے رب تک جو وسیلے سے نبی (ﷺ) کے
آلامِ مصائب کا وہ درمان ہے عرفان
ہو اپنے خدا اپنے پیمبر (ﷺ) کا یا اپنا
بس شانِ مسلماں کے وہ شایان ہے عرفان
محمودؔ شناخت اس سے پیمبر (ﷺ) کی ہوئی ہے
"مَا یَنطِقُ" اللہ کا فرمان ہے عرفان

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خواہش ہے ملے زیرِ سماوات ٹھکانا
طیبہ ہو یا ہوں اُس کے مضافات ٹھکانا

جو پاتے نہیں اُسوۂ سرکار (ﷺ) کو رہبر
پائیں گے کہاں روزِ مکافات ٹھکانا

جب رب نے پیمبر (ﷺ) سے ملاقات کی ٹھانی
قوسین محل ٹھہرا ملاقات ٹھکانا

جو پیار نہیں رکھتے ہیں آقا (ﷺ) سے ہے ان کا
آفات و بلیّات و صعوبات ٹھکانا

حاضر تو ہو آقا (ﷺ) کے سرہانے کی طرف تم
جنّت میں بھی مل جائے گا حضرات! ٹھکانا

وہ اُلفتوں کی راتیں ہیں مدینے میں بہت کم
اے کاش! وہاں ہو مِرا ہر رات ٹھکانا

ہم نامِ نبی (ﷺ) جپتے تو رہتے ہیں ولیکن
سر میں لیے بیٹھے ہیں مفادات ٹھکانا

سب برکتیں محمودؔ نے پائی ہیں وہیں سے
ہے شہرِ نبی (ﷺ) حاملِ برکات ٹھکانا

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پایا نہیں سُکوں دورِ خیرُ الوریٰ (ﷺ) کے بعد
جچتی نہیں کہیں کی فضا اُس فضا کے بعد

تَوّاب کی نگاہِ کرم ہم پہ پڑ گئی
آقا (ﷺ) کے در پہ پہنچے اگر ہم خطا کے بعد

اب حشر تک کوئی نہ اُسے دیکھ پائے گا
ذُرّیت خدا کی ختم ہے شمسُ الضحیٰ (ﷺ) کے بعد

کوشش کرو کہ پاؤ کچھ آقا حضور (ﷺ) سے
لازم ہے رب کا لطفِ نبی (ﷺ) کی عطا کے بعد

ڈرنا خدا سے آقا و مولا (ﷺ) سے مانگنا
سرور (ﷺ) کا پیار ملتا ہے خوفِ خدا کے بعد

چاہو جو استجاب یقینی تو دوستو!
کرنا دعا وظیفۂ صَلِّ عَلیٰ کے بعد

جاں دینا حفظِ حُرمتِ آقا (ﷺ) میں ہے حیات
آغاز ہی بقا کا تو ہے اِس فنا کے بعد

گھر بھر کو اُس کے مالکِ عالم نے بھر دیا
مقصورۂ نبی (ﷺ) پہ صدائے گدا کے بعد

روحُ الامین حضور (ﷺ) کے پیچھے پڑا رہا
پیچھا نہ چھوڑا عمر بھر اس نے حرا کے بعد

معراجِ مصطفیٰ (ﷺ) میں کیا ہفت آسماں کا ذکر
ان کا سفر شروع ہوا تھا خلا کے بعد

سب کچھ تو مل گیا تھا انھیں اس عطا کے ساتھ
ابنِ زبیرؓ چاہتے بھی کیا ردا کے بعد

جو میں نے بارگاہِ حبیبِ خدا (ﷺ) میں کی
اترا ہے لطفِ رب اُسی آہ و بکا کے بعد

مانے گئے ہیں نبیوں سے افضل حبیبِ رب (ﷺ)
پیمانِ انبیاء سے اور اک اقتدا کے بعد

جھوٹوں پہ لعنتیں ہیں خدا کی ہزارہا
ممکن نہیں کہ آئے نبی مصطفیٰ (ﷺ) کے بعد

جپتے ہی جس کے مشکلیں عنقا ہوئیں تمام
"اک مصطفیٰ (ﷺ) کا نام ہے نامِ خدا کے بعد"

ضامن ہماری رستگاری کا بروزِ حشر
"اک مصطفیٰ (ﷺ) کا نام ہے نامِ خدا کے بعد"

محمودؔ کو تو مغفرت کا ہو گیا یقیں
دفنِ بقیع کے لیے اپنی دعا کے بعد

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اسمِ شہِ انام (ﷺ) ہے نامِ خدا کے بعد
لب پر بھی مدام ہے نامِ خدا کے بعد

نامِ خدا جپو کہ نبی (ﷺ) سے ہو گفتگو
سرکار (ﷺ) سے کلام ہے نامِ خدا کے بعد

کرتا ہے رم مدینۂ سرکار (ﷺ) کی طرف
اسپِ خیال رام ہے نامِ خدا کے بعد

ناصر خدا جو ہے تو دیارِ رسول (ﷺ) کی
ہر راہ چند گام ہے نامِ خدا کے بعد

قرآں میں چار بار جو آیا ہے دوستو
بس اک وہی تو نام ہے نامِ خدا کے بعد

سرکار (ﷺ) کو سلام تو کرتا ہوں پیشتر
پر ان کو یہ سلام ہے نامِ خدا کے بعد

جس کا برائے سجدۂ مومن لزوم ہے
"اک مصطفیٰ (ﷺ) کا نام ہے نامِ خدا کے بعد"

محمودؔ لب پہ صرف نعوتِ نبی (ﷺ) رہیں
ہر اور بات خام ہے نامِ خدا کے بعد

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کس آشنا کا نام ہے نامِ خدا کے بعد؟
"بس مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام ہے نامِ خدا کے بعد"
الفت کی داستاں میں رسولِ کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
ذاتِ حق کا نام ہے نامِ خدا کے بعد
ہر شعبۂ حیات میں ہر رہنمائی کو
اک رہنما کا نام ہے نامِ خدا کے بعد
اُس نامہ و پیام میں جو دیا جبرئیل
ماہِ حرا کا نام ہے نامِ خدا کے بعد
روشن جہانِ جنّ و بشر جس ضیا سے ہے
بس اُس ضیا کا نام ہے نامِ خدا کے بعد
جن کی رضا کو دیتا ہے رحمان فوقیت
اُن کی رضا کا نام ہے نامِ خدا کے بعد
حق کی حقیقتیں ہوئیں طیبہ سے بے نقاب
اور حق نما کا نام ہے نامِ خدا کے بعد
محمودؔ بخت پتا ہے یہاں راز ہی ہے
خلقِ خدا کا نام ہے نامِ خدا کے بعد

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قریۂ سرورِ کونین (صلی اللہ علیہ وسلم) کرشماتی ہے
روشنی اس کی ہے جو دہر کو چمکاتی ہے
میرے رب کوئی یہاں کوئی ملاقاتی ہے
شبِ اسرا کی تو ہر بات حجاباتی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
[illegible] حضور [illegible] کی خبر لاتی ہے
[illegible] جسے منسوب مقصود نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بندے
[illegible] دنیا تو رہِ راست سے بھٹکاتی ہے
[illegible] کی نظر آتی ہے [illegible]
[illegible] آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں مری جان سکوں پاتی ہے
[illegible] سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہر روز میں دہراتا ہوں
[illegible] میرے لیے گویا [illegible] ہے
[illegible] روشنی ہے جو ہوتی ہے رہا طیبہ تک
[illegible] ہے جو رحمت کو بلا لاتی ہے

جس میں محبوب (ﷺ) کی دلدار نے مہمانی کی
عرشِ خالق کی وہ اک رات مدارتی ہے
ذکرِ سرکار (ﷺ) سے تم رنج اثر چھو کر دو
کیفیت ساری پریشانی کی جاتی ہے
مانگو مدد پیمبر (ﷺ) سے مدد کے ہے
حاجتِ کوئی اندوہ ہے یا ذاتی ہے
روح پاتی ہے عجب رتبہ یہاں پہ آ کر
دیکھ کر قبّہ سرکار (ﷺ) کو ترقی ہے
شہرِ سرکار وہ عالم (ﷺ) کے گلی کوچوں میں
ایک دنیائے کرم ہم کو نظر آتی ہے
جانِ محبوب (ﷺ) کی کھائی ہے قسم خالق نے
حرفِ قرآن "لعمرک" بھی بتاتی ہے
دل میں ہے میرے مکیں جس پہ ہے سایہ گستر
وہی طیبہ کا ہے یہ اُن کا مضافاتی ہے
اس کی خاطر کیا محبوب (ﷺ) کو رب نے رحمت
ساری مخلوق کہ جس پہ [illegible] ہے

۳ مرتبہ آقا و مولا (ﷺ) کا سمجھنے کے لیے
چشم [illegible] سوئے قصرِ ذات جاتی ہے
دشمن کو کاش ملے خاکِ بقیع غرقد
یہ خواہش یہ مرے ذہن میں چکراتی ہے
ختم ہو [illegible] وحشت و نفرت کے مظاہر سارے
[illegible] سرکار (ﷺ) گزارش یہ مناجاتی ہے
یا خدا! اس کو ہر اک باب میں کر دے اقدس
[illegible] کی امت محبوب خدا (ﷺ) ہاتی ہے
[illegible] رب آقا (ﷺ) سے فروزاں ہو کے
کس حوالے سے تو محمود بھی جذباتی ہے

[illegible] معصیت شعر تمنا یہ کیوں [illegible]
[illegible] اسوۂ (ﷺ) [illegible]
تنقیص کو سے آقا (ﷺ) تو [illegible] دیکھ تو
[illegible] کی طرح کسی کا بھی تو کام نہیں

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سببِ سرورِ کونین (ﷺ) پہ اِطلاقی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
خلعتِ القبِ آقا (ﷺ) مجھے پہناتی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
بوئے اخلاص جہاں بھر میں وہ پھیلاتی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
مَن بھی اُس کا حضوری کا اشراقی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
ساتھ سرکار (ﷺ) کے لطف و کرم ہوتی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
معنیِ اخلاص و عقیدت کے بتا جاتی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
میری خاطر وہ کرم کوثر کتنا ہی ہے
"جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے"
اس کا محمودؔ کو لگنا بھی ہر شاقی ہے

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس پہ اگر ہے اُلفتِ سرکار (ﷺ) کا اثر
پھوڑائے رکھنا سامنے گنبد کے اپنا سر
حرمین کے حوالے سے خواہش ہے اس قدر
صبحِ خدا کی شام ملے طیبہ کی سحر
آتا ہے رشک مجھ کو تو کثرتِ طیور پر
اُڑ کر مدینے جاتا جو میرے بھی ہوتے پَر
حُبِّ نبی (ﷺ) کا مایہ ہے مشکل حل گیا
رکھتا نہیں ہوس ثروت و جاہ و منال و زر
پائی حیاتِ نو دہری آنکھوں سے ملتا
سرکارِ کائنات (ﷺ) کے قبہ کو دیکھ کر
ظاہر یہ ما اشتیاق کی حالت سے ہو گیا
چلتا تھا حکم آقا و سرکار (ﷺ) پہ قمر
لطفِ خدائے پاک سے پاؤ گے شاعرو!
مدّاحِ حضور (ﷺ) کا محشر کے دن ثمر
خواہش تجھے جو زندگیِ جاوداں کی ہے
ناموسِ مصطفیٰ (ﷺ) کے تحفظ کی موت مر

ہوتی ہے وہی خالق و مالک پہ جب اُس کی

جو بات ہے نبی (ﷺ) کی ہے کَأَنَّقش فِی الحَجَر

چاہو جو تم آپ بھی عنایت کرم کرے

طیبہ میں ہونٹ بند رہیں اور چشم تر

مجھ کو سمجھ تو شعر کی کچھ بھی نہیں مگر

فضلِ خدا سے نعتِ نبی (ﷺ) ہے لکھی ہر

وجہِ سکون و عافیت و امن ہو گیا

شہرِ رسولِ ہر دو جہاں (ﷺ) کی طرف سفر

محشر میں اس کی ہوگی ہی جائے گی مغفرت

جس جس پہ پڑتی جائے گی سرکار (ﷺ) کی نظر

بنیاد اس مظاہرے کی "انتظار" تھی

اسرا میں رب تھا منتظر سرکار (ﷺ) منتظر

رب کی نظر میں بھی ہے محبت کا اعتبار

نسبت جسے حضور (ﷺ) سے ہے وہ ہے معتبر

جالی کہیں زیادہ تمنا ہیں قلب میں

دفنِ بقیع پاک کی خواہش ہے مختصر

محمود پڑھتے رہتے ہیں جو نبی (ﷺ) کی نعت

قصرِ دل ، نظر ہو جائے تب وہ منور

☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ربِّ عالم سے اور کا عاشق

ہے نبی (ﷺ) کے ظہور کا عاشق

شرحِ قرآن کبریا کرنا

ہر حدیثِ حضور (ﷺ) کا عاشق

مرتبہ مصطفیٰ (ﷺ) کا کھل جائے

یہ ہے روحِ شعور کا عاشق

خواب میں دیکھنا پیمبر (ﷺ) کو

ہے بھرے لاشعور کا عاشق

خادمانِ حضور (ﷺ) کی خدمت

یہ ہے رنگ و نور کا عاشق

نعت لکھنا اسی میں خوش رہنا

یہ نہیں کیا شعور کا عاشق؟

خاکِ سرکار (ﷺ) پہ سے چل پانا

سارے فسق و فجور کا عاشق

طیبہ محمود کا حق ہے

کس کے اب سے سرور کا عاشق

☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معزز مہذب سوبق لواحق
ہیں نعتوں تک کے سب سوابق سواحق
پیمبر (ﷺ) کی سیرت بیاں کر رہا ہوں
ہے سب مؤدب سوابق لواحق
ہوئی حادثہ آقا (ﷺ) کی خاطر
کرو تو مرتب سوابق لواحق
فلک پر تھے بشر میں لعل نبی (ﷺ) کے
ملک و مہر و کوکب سوابق سواحق
ملائک کی حوریں بھی میرے نبی (ﷺ) کے
تھے معراج کی شب سوبق لواحق
میں پڑھتا ہوا اسم حبیب خدا (ﷺ) کو
نظر میں ہیں سب اب سوابق لواحق
جو نام پیمبر (ﷺ) مرے سامنے ہے
دکھاتے ہیں گیا چھپ سوابق سواحق
جو رکھتے ہیں ناعت کو قصر رولا میں
ہیں سب الس مشرب سوبق لواحق

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمود جو کرتا ہے بیاں شانِ رسالت
اللہ کے محبوب (ﷺ) ہیں عنوانِ رسالت
الفاظ جو چاہو کہ ہوں شایانِ رسالت
ہو پیشِ نظر خطبۂ رحمانِ رسالت
سرکار (ﷺ) نے فرمایا ظہور بنا یہاں پہ
دنیا پہ ہوا لطف فروانِ رسالت
سیراب زمیں ہو گئی گل خوشبو سے مہکے
جاری جو ہوا چشمۂ فیضانِ رسالت
چاہو جو ملے خلد رسائی تو کرو پڑھ
اسباقِ دل آرے دبستانِ رسالت
ہیں باعث تخلیق بھی رحمت بھی پیمبر (ﷺ)
یہ سارے جہانوں پہ ہے احسانِ رسالت
آ جائے وہ کملی کے تلے روز قیامت
ہے خاطی و عاصی کو یہ اعلانِ رسالت

تو معرفتِ ربِّ جہاں پائے یقیناً
پی لے جو کہیں بادۂ عرفانِ رسالت

جنت کو چلے جائیں گے میزان سے پہلے
وہ بندے جو دل سے ہیں خطیبانِ رسالت

اللہ نے بھیجے تھے مدد کو فرشتے
تھے بدر کے غزوے میں جو اعوانِ رسالت

دامن میں اُحد کے تھے کچھ عینیوں کے ہمراہ
طلحہؓ بھی نسیبہؓ بھی فدایانِ رسالت

شعلہ [illegible] کو مدد
تھے [illegible] رسالت

پیچھے بھی رہے خدمتِ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے محافظ
عامرؓ بھی بالآخر ہوا قربانِ رسالت

دھیان [illegible] میں ڈوبی ہوئی سی [illegible]
'ہاں' ایک کرن تیرۂ تابانِ رسالت"

اعزاز یہ ایسا ہے کہ ہے فخر بھی جائز
محمود کو کہتے ہیں ثناخوانِ رسالت

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کیا کوئی بیاں کر سکے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی فضیلت
اللہ نے بخشا انھیں طغرائے شفاعت

[illegible] حشر میں بھی بخشش امت کی ضمانت
دیکھے تو کوئی جلوۂ فیضانِ رسالت

[illegible] جان سکیں بندے تو معراج کی بابت
مازاغ بصارت تھی تو "اَوْ اَدنٰی" تھی قربت

پہنچو تو مدینے میں ہے وفورِ عقیدت
[illegible] گے وہاں ایک عجب کیفِ لطافت

محمود جو یہ ورد [illegible] ہے [illegible]
[illegible] جان عبادت ہے یہ ہے علو عبادت

تم ڈھونڈ لے بیٹھے ہو جو سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت
ہے سادگی و عجز تو ہے صبر و قناعت

حالاتِ معاصی میں نہیں ہوتی بصارت
'ہاں' ایک کرن تیرۂ تابانِ رسالت!"

روزِ ازل تا بہ ابد کوئی نہیں ہے
آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سوا واقفِ اسرارِ حقیقت

عطائے رحمان جو سرکار (ﷺ) نے کی ہے
محبوبِ خداوند تعالیٰ بھی ہیں حضرت (ﷺ)
دو ٹوک بھی فقرۂ قرآن نہیں ہے
اللہ کی طاعت ہے پیمبر (ﷺ) کی طاعت
ہار آ نہیں سکتی کسی میدان میں بھی تم کو
ہو پشت پہ آقا (ﷺ) کا گر دستِ حمایت
رُتبہ ان کا وہیں لوگ جو سرکار (ﷺ) سے مانگیں
طے ہو گی نہ کیوں شہرِ پیمبر (ﷺ) کی مسافت
ہو جائے جو تو نقشۂ سرکار (ﷺ) پہ حاضر
آنکھوں سے چھلک جائیں ترے اشکِ ندامت
ہم اور کوں خُلد کہاں ڈھونڈنے جائیں
آقا (ﷺ) کے مرقد نے تو ہے اک گوشۂ جنّت
پئی تو گزرتی ہے وہاں امن و سکوں سے
طیبہ میں بہت پڑے ہیں شہدِ مروّت
خالق نے مبشّر جنھیں بھیجا ہے بنا کر
سب پہلے حق دیتے رہے اُن (ﷺ) کی بشارت
تکوینِ دو عالم کا جو باعث ہیں پیمبر (ﷺ)
انسان کی اُسی بھی ہے اعجازِ رسالت

آسان ہے جانا تو وہاں فضلِ خدا سے
مشکل ہے مگر طیبۂ سرکار (ﷺ) سے رُجعت
مومن جو کریں توبہ پیمبر (ﷺ) سے تشفّع
تو اُن کی عزیمت سے ہے کافر کی ہزیمت
قائم بھی تھی قائم بھی ہے تا حشر رہے گی
شیخینؓ کی سرکار نہیں چاہ (ﷺ) سے سنگت
میں ناعتِ سرکار (ﷺ) ہوں وصّافِ علیؓ ہوں
ہے بُرجِ شہد میرے لیے بُرجِ سعادت
تصویر ہی گنبد کی رکھو سامنے اپنے
اور پیش کرو ہدیۂ تسلیم و تحیّت
بدبختی سے ہم اس کو بھلا بیٹھے ہوئے ہیں
سرکار (ﷺ) نے دیا ہم کو جو حق درسِ اُخوّت
جب حکمِ پیمبر (ﷺ) سے چُراتے ہیں ہم آنکھیں
وہ سامنے آتا ہے نظر قعرِ مذلّت
محشر میں بھی محمودِ محقّر کو یقیں ہے
اسے دے گا صلہ مدحتِ سرور (ﷺ) کی اجرت

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ظلمت شکن مہر تابانِ رسالت
[illegible] مہر تابانِ رسالت

تابانی و رخشانی کی کر جائے گا پوری
اُمید حسن مہر تابانِ رسالت

طیبہ میں حضوری کی لگا دیتا ہے مجھ کو
رخشندہ نگن مہر تابانِ رسالت

اللہ نے چاہا تو کیے جائے گا روشن
کشافِ وطن مہر تابانِ رسالت

اندھیروں کی تغلیط کی خاطر ہے جہاں کو
مرغوب تحسن مہر تابانِ رسالت

وہ [illegible]ت عاصی کے مقدر سے کرے گا
درپیش حُسن مہر تابانِ رسالت

دکھلاتا ہے سب آج کے ظلمت زدگاں کو
منہاج سخن مہر تابانِ رسالت

اُجڑے گا محمودؔ بھی بخت تمھارا
آئینہ حسن مہر تابانِ رسالت

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہو محفلِ میلاد اگر محفلِ مقصود
حاصل تمھیں ہو جائے نہ کیوں منزلِ مقصود

پڑھ "صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ" محبِ رب میں
حامل جو ہے اس ورد کا ہے حاملِ مقصود

میں کشتیِ مداحِ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) میں چلا ہوں
ہے ساحلِ جادہ ہی مرا ساحلِ مقصود

پاتا ہے مرادیں جو اِدھر جا سے زمانہ
در جو ہے طیبہ کا وہ ہے ساحلِ مقصود

مقصد تو ہے سب کا کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) [illegible] پہ [illegible] راضی
دنیا کے علائق ہیں مگر حائلِ مقصود

مغفرتِ معاصی کے لیے میری دعا ہیں
ہے وطنِ مدینہ کی طلب شاملِ مقصود

سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم)! نظر ملک کے حالات پہ ڈالیں
ہے ایک تمنا بھی تو ہے داخلِ مقصود

جو فکر و تخیل کی عروس اچھی ہے محمودؔ
پاتی ہے مدینے ہی میں وہ محملِ مقصود

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہو سامنے جو صبح و مسا اسوۂ نبی (ﷺ)
راہِ یقیں دکھائے سدا اسوۂ نبی (ﷺ)
غفرانِ معصیت کی دوا اسوۂ نبی (ﷺ)
تنظیمِ زندگی کی بنا اسوۂ نبی (ﷺ)
شمعِ ہدیٰ ہے شمعِ ھدیٰ اسوۂ نبی (ﷺ)
ہے اہلِ دیں کو راہ نما اسوۂ نبی (ﷺ)
ہے طاعتِ خدا کی بنا اسوۂ نبی (ﷺ)
خوش بخت ہے وہ جس سے چُنا اسوۂ نبی (ﷺ)
زُہّاد کی نظر میں رہا اسوۂ نبی (ﷺ)
منزل نمائے حُسنِ جزا اسوۂ نبی (ﷺ)
جس سے منوّر عالمِ انسانیت ہو
نورِ ازل کا ہے وہ دیا اسوۂ نبی (ﷺ)
نقد و نظر سے کر دیا تسلیم یہ کہ ہے
انوارِ کبریا کی ضیا اسوۂ نبی (ﷺ)
کر احتجاج اس کی کہ محمودؔ جرم
ہے وجہ استجاب وہ اسوۂ نبی (ﷺ)

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حرفِ آقا (ﷺ) کے بیاں کا قابلِ تعریف ہے
نقطہ نقطہ تک جہاں کا قابلِ تعریف ہے
جس میں توصیف و ثنائے مصطفیٰ (ﷺ) کی شان ہو
بس وہی فقرہ زباں کا قابلِ تعریف ہے
جو ہے اہلِ بیتِ سرکارِ جہاں (ﷺ) پر مشتمل
پھول پھول اُس گلستاں کا قابلِ تعریف ہے
وہ رہا زیرِ قدم سرکار (ﷺ) کے اسرا کی رات
درج یوں بھی آسماں کا قابلِ تعریف ہے
وہ قدم شاہ (ﷺ) سے چُھئی رہی معراج میں
یہ روشِ کہکشاں کا قابلِ تعریف ہے
طیبہ سے ہوتے ہیں مہر و ماہ و انجم فیض یاب
جو بھی ذرّہ ہے وہاں کا قابلِ تعریف ہے
وہ ضبط جس میں ہو سرکارِ مدینہ (ﷺ) کی ثنا
ہر لفظ اس ارمغاں کا قابلِ تعریف ہے

سب کو حق ہے ہاں شہرِ رسول اللہ (ﷺ) میں
رتبہ ہے اُس دو جہاں کا قابلِ تعریف ہے
کیا مقامِ شہرِ سرکارِ جہاں (ﷺ) کا ہو بیاں
ہر اک گوشہ وہاں کا قابلِ تعریف ہے
جو مدینے کو رواں فوجِ عقیدت سے ہوا
فرد فرد اُس کارواں کا قابلِ تعریف ہے
اس میں ہے خالق کی اور محبوبِ خالق (ﷺ) کی ثنا
ایک اک فقرہ بیاں کا قابلِ تعریف ہے
مظہرِ رب ہیں نبی (ﷺ) ظلِّ خدا بھی ہیں وہی
یہ نشاں اک بے نشاں کا قابلِ تعریف ہے
حاضری شہرِ طیبہ کا کرو مختصر بیاں
موڑ اک اک داستاں کا قابلِ تعریف ہے
جس سے جاتے ہیں سبھی خاطی سوئے خلدِ بریں
کیا شفاعت ان (ﷺ) کی "زباں" کا قابلِ تعریف ہے
جو پڑھے خوشنودیٔ سرکارِ دو عالم (ﷺ) کے لیے
ذوق ہر اُس نعت خواں کا قابلِ تعریف ہے
حاضری کا ذکر جو مجبورِ خاطی کو ملا
التفات اُس آستاں کا قابلِ تعریف ہے

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حق ہے کائنات کا جو شاہکار ہیں
حسنات کا وہی تو جہاں میں مدار ہیں
طیبہ میں جو گزرے ہیں سب یادگار ہیں
[illegible] نے مجھ پہ [illegible] سے نثار ہیں
آیات [illegible] کلامِ خدا [illegible]
اللہ کے حبیبِ خدا (ﷺ) [illegible] ہیں
خلق کے [illegible] سیرتِ سرکار (ﷺ) سے ملی
رب کی طرف سے مصطفیٰ (ﷺ) پہ [illegible] ہیں
ذوق [illegible] (ﷺ) [illegible]
[illegible] کی عمل میں سب [illegible] بہار ہیں
ہر وقت ذکرِ سرورِ عالم (ﷺ) میں محو ہیں
[illegible] گو ہیں [illegible] ہیں
جن [illegible] ہے کوئی بھی (ﷺ) [illegible]
[illegible] تو جہاں بھر میں [illegible] ہیں

۴ نامِ حضور ﷺ دل میں، لبوں پہ درود ہے
اور، رہ گزرِ عافیتوں کے حصار ہیں

اب یہ ہے جس نے سیرتِ سرکار ﷺ کا نور
وہ صاحبِ خلوص و وفا پہ سوار ہیں

تھے جاں نثار یوں تو صحابہؓ سبھی، مگر
ساتھی قریبی آقا و مولا ﷺ کے چار ہیں

ان کی تمنا پوری کرے ربِّ ذوالجلال
جو دوریٔ مدینہ میں دل بے قرار ہیں

ہیں فیض یابِ نقشِ کفِ پائے مصطفیٰ ﷺ
ثور و حرا کے دو جو بھی بخت شعار ہیں

تو اب اپنے خالق و مالک کو پائیں گے
آقا ﷺ کے در گزر کے جو ہم خواستگار ہیں

محمودؔ دعویٰ ہے کہ ہیں آقا ﷺ کے اُمتی
یہ ہے تو سیئات کے کیسے شکار ہیں

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نعتِ سرکار ﷺ ہے توجیہ سعادت اپنی
اس سے ظاہر ہوئی سرشاریٔ الفت اپنی

اپنی اُمت کے گنہگاروں کی بخشش کے لیے
عام سرکار ﷺ نے کی رحمت و رأفت اپنی

حشر کے روز دکھائیں گے حبیبِ خالق ﷺ
حمد کے جھنڈے تلے شان و وجاہت اپنی

سبحۂ عشقِ نبی تارِ رگِ جاں میں پرو
کیوں نہ فرمائیں نظر لطف کی حضرت ﷺ اپنی

طیبہ میں ساتھ ہے تسکین و طمانیت کا
ہجر میں اس کے تھی آزردہ طبیعت اپنی

حاضری ہوتی ہے جب میری بھی ﷺ کے در پر
سر میں رکھتا ہوں گناہوں پہ ندامت اپنی

درِ سرکار ﷺ پہ جب خود کو پہنچا پایا
ہم نے دیکھی ہے نکلتی ہوئی حسرت اپنی

جب سے دیکھا ہے یہ ہوں میں سینے ہی (ﷺ) کا مسکن
خوش کی بچی خوشی بنی ہے محبت بچی
جا پہنچتا تو ہوں ہر سال میں آسانی سے
پہ ہے دشوار بہت طیبہ سے رجعت بچی
دید کعبہ کے سوا دید مدینہ کے سو
میں نے کھولی ہی نہیں چشم عقیدت اپنی
عفو کی مجھ پہ نظر میرے نبی (ﷺ) سے ا لی
دیکھی میزانِ حقیقت پہ یہ قیمت اپنی
جو مدینے میں ہوا دفن مرے آقا (ﷺ) سے
اس پہ بخشش کی عطا کی ضمانت یکی
شعر کی دنیا میں موضوع ہزاروں اس کے
صرف ہے مدحت سرکار (ﷺ) کو رغبت پکی
کام بن جائے گا محشر میں گنہگاروں کا
کام میں آئیں گے جب آپ (ﷺ) شفاعت یکی
حلِ مشکل کے لیے نامِ پیمبر (ﷺ) لینا
یہی ایمان ہے بنا کی فطرت اپنی

طیبہ وہ شہر ہے اُنہا سے فردا جس پہ
رکھی سرکار (ﷺ) نے تا حشر سکونت اپنی
سب سے تازہ ہے کے جو اِک جھوب منزّہ نکلا!
طیبہ نے کھول دی خوش اُلفت اپنی
چتر در چتر نہ کیوں سر پہ ہو رب کی رحمت
"لفظ در لفظ مجسّم ہے عقیدت اپنی"
اس سے محسوس ہوا حمد کو جانا آساں
تجھ کو جو آئیو نعت سے حکمت اپنی

آقا (ﷺ) ہیں تو خاور تابانِ رسالت
صحابہؓ مہ و اختر تابانِ رسالت
حمزہؓ جو رہے مظہر تابانِ رسالت
شبیرؓ ہوئے جوہر تابانِ رسالت
ہیں جن کی نگاہیں درِ سرکار (ﷺ) کی جانب
وہ دیکھتے ہیں منظرِ تابانِ رسالت
مٹ جائیں گے ظلمات زمانہ کے اندھیرے
کھل جائے گا جب دفتر تابانِ رسالت

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لب و خامہ پہ جو پیہم ہے عقیدت اپنی
پیشِ سرکارِ معظّم (ﷺ) ہے عقیدت اپنی

محترم اور مکرّم ہے عقیدت اپنی
صورتِ نعت منظّم ہے عقیدت اپنی

قصرِ اشعار میں محکم ہے عقیدت اپنی
"لفظ در لفظ مجسّم ہے عقیدت اپنی"

جب مجھے خالقِ عالم نے جہاں میں بھیجا
شاید اس سے بھی کچھ اقدم ہے عقیدت اپنی

میں غُبنؔ نعت کہا کرتا تھا بچپن میں بھی
اس حوالے سے مسلّم ہے عقیدت اپنی

گرچہ مجموعے پچاس اپنے چھپے ہیں اب تک
اصل میں پر یہ بہت کم ہے عقیدت اپنی

ابرِ اکرامِ پیمبر (ﷺ) کا نہ کیوں برسے گا
آنکھ میں صورتِ شبنم ہے عقیدت اپنی

اس کا رُخ صرف جو ہے سوئے نبیِّ رحمت (ﷺ)
زخمِ عصیاں کو بھی مرہم ہے عقیدت اپنی

نعت محمودؔ میں کیوں اوپری دل سے کہتا
اپنے جذبات کی محرم ہے عقیدت اپنی

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہر در شہر ہے فدّائی حضرت (ﷺ) اپنی
"لفظ در لفظ مجسّم ہے عقیدت اپنی"

جیب در جیب عمل نعت میں کثرت اپنی
حرف در حرف ہے تکثیر سعادت اپنی

باب در باب صداقت ہے ارادت اپنی
دشت در دشت ہے طیبہ سے محبّت اپنی

خاص در خاص تھی سنّت سے جو رغبت اپنی
خواب در خواب ہوئی آج وہ وسعت اپنی

طاق در طاق سیاست ہے شرافت اپنی
سُو در سُو بنی جاتی ہے ذُرگت اپنی

فوج در فوج تھے آقا (ﷺ) کے سپاہی جب تک
جیش در جیش رہی حشمت و سطوت اپنی

بحر در بحر اگر نغمہ مدینہ کی ہے رُود
موج در موج ہے طغیانیِ رقّت اپنی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رب کو محبوب رہی ہے نبی (ﷺ) کی مرضی
[illegible] پہ آیات [illegible] کئی
خوب معلوم ہے بڑھیں گے جو رب کی رتی
حبِّ سرکار (ﷺ) کی حاصل نہیں ہو گی خوبی
[illegible] رب سے [illegible]
یہ ہے اوقات ابھی کی بات میں میری تیری
جس کے لٹ جانے کا ڈر خوف نہیں ہے کوئی
شرف ہے الفتِ سرکار (ﷺ) ہی ایسی پونجی
[illegible] آتے جو سرکار (ﷺ) کے در پہ بیٹھی
کاش آ جائے یہیں مرگ وہیں کی مٹی
جب ہم سے نہ ہوئی حکمِ نبی (ﷺ) سے دوری
تب یہ سمجھو ہوئی غرقاب ہماری کشتی
جس کو سرکار (ﷺ) نے یثرب سے بنایا طابہ
اب مقدر ہیں بھی بخت ہیں اس کے ساتھی

ہم ہیں مومن تو ہے خوشنودیٔ رب کی خاطر
جوق در جوق مدینے کو مسافت اپنی
ورد بنا ہے ہمیشہ سے درودِ سرور (ﷺ)
عشق در عشق عبادت ہے یہ عادت اپنی
نعت ہوتی تو ہے توفیقِ خدا سے لیکن
پیش در پیش رہی اس میں ریاضت اپنی
خنجر سرکار (ﷺ) کے دامن کو نہ چھوڑے کوئی
گوش در گوش رہا ہو یہ نصیحت اپنی
شر کے حامل ہوئے تہذیبِ نبی (ﷺ) کو تج کر
خیر در خیر تھی تہذیب ثقافت اپنی
آپ سرکار (ﷺ) گر چاہیں تو مومن جیتیں
ڈنگ در ڈانگ تو زن سہی طاقت اپنی
جب بھی محمودؔ مدد چاہے نبی (ﷺ) کی چاہی
وسعت در وسعت عزیمت ہوئی امت اپنی۔

جا پہنچا باغِ بہشت میں اریب
جو جا بسا گیا مدینے میں

☆☆☆☆☆

نکلا وہ خطِ پیمبر (ﷺ) کے ٹکڑے میں سے
آنکھ سے جب بھی برآمد ہوا کوئی موتی
کنارہ پنجلی پہ ہوا آنکھ کی عرشِ ملک
اس کے محبوب (ﷺ) کی چوکھٹ جو نظر سے چھوئی
شہرِ آقا (ﷺ) کے جو فٹ پاتھ پہ سونا چاہا
ہو گئی زائرِ خوش بخت کی گویا چاندی
کتنا اچھا ہو جو ہو شہرِ نبی (ﷺ) میں ایسے
ٹوٹ جاتی ہے نفس کی جو بالآخر ڈوری
ایک احساسِ خلاقی وہ عام نے کیا تھا
قرب قوسین کا شفقت کے محل سے جاری
جن کے اعمال میں کم ہو گی مدیحِ سرور (ﷺ)
ایسے بندوں کی سرِ حشر تو ہو گی سُبکی
جب بھی ہو اذن یہ طیبہ میں پہنچ جاتا ہے
عرشیوں قدسیوں سے کہو بندہ ماری
یوں رہا "مضطر" سے "صلِّ علیٰ" کا عامل
اس وظیفے کا بنایا مجھے رب نے عادی
وہ تو لے جائے گئے صرف محمد (ﷺ) محمود
اور کب خلوتِ رحمان میں پہنچا ہوگی

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شکل مدحت میں مسلّم ہے عبادت اپنی
اپنے سرکار (ﷺ) سے محکم ہے محبت اپنی
لفظ در لفظ منظّم ہے وضاحت اپنی
لفظ در لفظ محترم ہے عقیدت اپنی
اپنے سرکار ذیشان جاہ (ﷺ) کی باتیں سن کر
ہونا آنکھوں کا بھی پرنم ہے روایت اپنی
یہ ہر حاضری شہرِ محبوبِ رب (ﷺ) میں
یہ تو ناموسِ معظم ہے ندامت اپنی
اپے آقا (ﷺ) سے مدد مانگنا ہر مشکل میں
میں سمجھتا ہوں کہ ہر دم ہے ضرورت اپنی
صرف ہے آقا ہو (ﷺ) پہ بھروسہ ہم کو
اپنے اعمال تو کم کم ہے اطاعت اپنی
نام کے ہونٹوں کو رہا نبی (ﷺ) سے ہٹ کر
چومنے کیوں آج مقدم ہے سیاست اپنی
یہ ہے محمود فقط ذوقِ خدا سے عکس
نعت کے باب میں مبہم ہے فراست اپنی

[منتخب العالمین میں]

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حقیقت جسے مل گئی آگہی کی
پیمبر (ﷺ) کی اس شخص نے پیروی کی
[illegible] جس کو حاصل ہو دیدہ وری کی
کرے گا وہ بندہ ثنا سیدی (ﷺ) کی
عمل دخل جب بڑھ گیا ظلمتوں کا
تو آقا (ﷺ) نے عالم میں جلوہ گری کی
کڑا وقت اُمت پہ جس وقت آیا
حبیب مُحسن (ﷺ) نے چارہ گری کی
عطا ہوئے سرور (ﷺ) جہاں میں ایسے وافر
کہاں کوئی گنجائش ان میں کمی کی
کھوں [illegible] لے جو خود اَصدقُ الصادقین تھے
ہمیں بھی تو تلقین کی راستی کی
ملائک کے بھی مصطفی (ﷺ) مقتدا ہیں
تھی آدم کی بھی حیثیت مقتدی کی

[illegible] کا [illegible] مصطفی (ﷺ) سے
[illegible] حکومت تھی [illegible] کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پیمبر (ﷺ) [illegible]
کہ نعت نبی (ﷺ) اصل ہے شاعری کی
[illegible] کرم [illegible]
[illegible] مصطفی (ﷺ) کی [illegible]
درود نبی (ﷺ) قلب و لب پہ ہو کم کم
[illegible] مصطفی (ﷺ) [illegible] کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو تعمیل احکام سرکار دو عالم (صلی اللہ علیہ وسلم)
جو سمجھو تو عظمت ہے ... آدمی کی

مدینے میں حاضر ہوئے ہم سے عاصی
تو حالت ہماری تھی شرمندگی کی

یہاں پڑھتے رہنا درودِ پیمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)
یہ صورت ہے عقبیٰ میں بھی بہتری کی

جو چاہے سبق ہم ... (صلی اللہ علیہ وسلم) ...
حقیقت میں ہے راہ یہ خود خوشی کی

میں جب شہر آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تھا ...
وہ ساعت تھی ... سے مخلصی کی

ناشکیبائی کے محبس سے خدا کر دے رہا
کس کو شہر آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ناشکیبائی پسند
میں پہنچ جایا کروں ہر سال شہر نور میں
تن ہے ... مجھ کو توانائی پسند

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اطاعت خدا کی اطاعت کسی کی
نہیں اس سے ظاہر فضیلت کسی کی؟

کسی کے جو دل میں تھی عظمت کسی کی
تو ... دیکھے وہ صورت نبی کی

جو ... تھی کی ہے ... کسی کی
تو تھی ... تک مسافت کسی کی

ہے ... ضرورت کسی کی
"وہ ... میں ہے رحمت رسالت کسی کی"

جو ... خدا ... تو امت کی ...
عبادت کسی کی اطاعت کسی کی

سمجھے جو توحید خلاق عالم
ہمیں کام آئی شہادت کسی کی

ہے ... نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ...
نہ کام آ سکی ہے عبادت کسی کی

کئی سارے ... سے ہیں مطلب ...
کسی سے تو چاہی خدمت کسی کی

... سے تھی قصہ [illegible]
مگر طور کیوں ہوئی رؤیت کسی کی

... کی ... کی باتیں
تھی قوت کی ... کی

دعا ہوتا چاہے جو پہنچے خدا تک
تو کام آئے گی بس وساطت کسی کی

کسی کو ہوئی تھی وہی بار خاطر
جو تھی رات بھر کی عبادت کسی کی

ملے اقصیٰ میں جب تو نبیوں نے مانی
قیادت کسی کی امامت کسی کی

ہر ... سے کام آئے
ہمارے لیے ہے ہدایت کسی کی

یہ ہر دم رہی شامل حال عاصی
عنایت کسی کی عطوفت کسی کی

[illegible]

عمل ... میں یقین ... شمائل ...
... تصویر ... دیکھا ... تھی
جھلکتی خوشبو پتا ہے ... رسول کی
ہیں جب بھی جھک کر دیکھوں قریب تمنا ہیں

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حبیبِ خدا سے جناب ﷺ ہیں مُزکّی
انھیں حق نے یہ بھی عطا کی بڑائی
زمانے نے دیکھا نہیں ہے کوئی بھی
کبھی میرے سرکار ﷺ سا کملی والا
یہ میثاق کے دن کی شرط تھی اُس کی
ملی انبیاء کی انھیں سربراہی
یہ کرتا ہے ہاتف ہمیشہ منادی
ہیں خالق کی سرکار ﷺ وجہ گواہی
خدا چاہے اللہ کی کیا تھی کہانی
یہ اُن کی تھی یا اُس کی تھی رونمائی
وہ بندہ جو چاہے نبی ﷺ کی غلامی
وہ خالق کی پائے گا شانِ کریمی
جو تھی اُن میں رحمان میں آشنائی
ہے نعتوں میں اظہار اس کا ضروری

تحمّل، رواداری اور بُردباری ے
ہے آقا ﷺ کی سیرت کی یہ بھی نشانی
سرِ حشر اپنی معافی تلافی
بفضلِ حبیبِ خدا ﷺ ہے یقینی
ہوئی جس کی شہرِ نبی ﷺ میں حضوری
سرِ حشر پائے گا وہ کامیابی
مسلماں کو جس سے ملے بات سچی
وہ ہیں اہلِ بیت اُن کے، وہ ہیں صحابی
ہیں ثابت تو محبت، رضا اور حیا کی
بنے بات کیسے ہماری تمہاری
کرے عود بندے کی جب بندگی
وہ مدحِ نبی ﷺ پر کرے نکتہ چینی
سمجھ سکتے ورنہ کہاں کبریا کو
سکھائی نبی ﷺ نے ہمیں حق پرستی
کیے حل ہمارے سرورِ ہر جہاں ﷺ نے
مسائل معاشرتی، سیاسی، معاشی
محب ایک ہے تو ہے محبوب وجہ
وہ ہے کبریائی یہ ہے مصطفائی

مدد ان سے مانگیں گے ہم اور وہ دیں گے
یہ اپنی ہے حق بینی و حق شناسی
ق [illegible]

جو جھوٹے نبی کا تعاقب کیا تو
ہوئے حق کے محبوب الہی بری
[illegible] بحث [illegible]
[illegible] خلق میں ہے [illegible] رسالت کی [illegible]

غنی تھے حقیقت میں محمود آقا (صلی اللہ علیہ وسلم)
تھا فقر حبیب خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) اختیاری

پہلی ہی نظر گنبد خضرا پہ جب پڑتی
سر [illegible] ورنہ یہ خاور نہ جھکاتا
پاتا ہوں انھیں مالک و مختار جہاں کا
میں سر کو در شاہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ کیونکر نہ جھکاتا

☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible] سب پہ عظمت رسالت کی [illegible]
[illegible] سب سے [illegible] رسالت کی [illegible]
[illegible] یہاں [illegible]
ہے وحدت پہ حجت رسالت کی [illegible]
تھی [illegible] سے پہلے [illegible] تخلیق [illegible]
وہ [illegible] ہے وسعت رسالت کی [illegible]
سب [illegible] آیت [illegible]
ہے پیغام [illegible] رسالت کی [illegible]
جو یہاں [illegible] سب [illegible] عالم
بھولی رحم [illegible] رسالت کی [illegible]
فضیلت بتاتی ہے رنگ [illegible] سے
ہے [illegible] عظمت رسالت کی [illegible]
مدینے میں مرنا ہے جنت کو جانا
ہے [illegible] صداقت رسالت کی [illegible]
مجھے [illegible] کا [illegible]
پہ [illegible] ہے قدرت رسالت کی [illegible]
[illegible] ہے [illegible] محمود [illegible]
[illegible] ہے [illegible] عظمت رسالت کی [illegible]

☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر شاہ کیا حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے منگتا سے کم نہیں
وہ جبرئیل بخدا آقا سے کم نہیں
وہ ہے حرم خدا کا، نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا حرم ہے ☆
طیبہ کسی طرح سے بھی بطحا سے کم نہیں
ذرّے جو ہیں دیارِ رسولِ کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے
وہ رفعتوں میں بامِ ثریا سے کم نہیں
اندھیروں کا تو شہرِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں سوال کیا
ہر رات اس جگہ کی سویرا سے کم نہیں
سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے تو خیمۂ رحم کا جواب کیا
مجھ کو بھی اُنس آقا و مولا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کم نہیں
جس کو نصیب ہیں یادِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی عنایتیں
زندہ بھی ہو تو گویا وہ باشاہ سے کم نہیں
گنبد پہ اک اچٹتی نظر بھی جو پڑ گئی
وہ لطف کبریا کے اشارہ سے کم نہیں
محمودؔ مدحِ خسروِ عالم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نہ چھوڑنا
یہ خالقِ کریم کے منشا سے کم نہیں

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو کلامِ رب میں فرمایا گیا "ما ینبغی"
ہے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے واسطے حرفِ خدا "ما ینبغی"
یہ تھا سرور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے خدا کا فیصلہ "ما ینبغی"
شاعری کو اُن کی خاطر کہہ دیا "ما ینبغی"
شعر کی تعلیم ہی رب نے پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو نہ دی
سارے فقروں سے ہے یہ فقرۂ خدا "ما ینبغی"
اُن کی خدمت میں رسا ہوتا ہے عظمت شعر کی
شعر کہنا تھا برائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) "ما ینبغی"
رفعتِ شانِ رسولِ پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ظاہر اس سے ہے
حرف ہے اخلاص و الفت کا بڑا "ما ینبغی"
شعر کہنا سب کو جائز ہے سوائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
تھی یہ رب نے پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیا "ما ینبغی"
مدحِ سرور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اجازت اُس نے دی محمودؔ کو
ہے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پہ رب کی عطا "ما ینبغی"

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنا مقصود محشر میں تھا سائباں
فضلِ سرور (ﷺ) سے حاصل ہو سائباں

دھوپ میں جس نے نامِ پیمبر (ﷺ) لیا
اس کے سر پر وہیں تن گیا سائباں

شہرِ آقا (ﷺ) کے ذرّے مبارک تھے
وہ بنا اُن کے پرچم کا سائباں

ہم "صَلِّ عَلٰی سیِّدی" کے لیے
خلد میں ملا مرحبا سائباں

اس جہاں میں ظہورِ نبی (ﷺ) سے تو
شامِ ظلمات میں نور کا سائباں

لطف و کرمِ محبوبِ رحمان (ﷺ) کا
ہے وسیع و عریض اور گھنا سائباں

رخ پہ زردی سہی جو مدینے گیا
مل گیا اُن کو اس پہ ہرا سائباں

سر پہ اُمت کے الطافِ سرور (ﷺ) کا ہے
دشمنِ سائباں دیں کش سائباں

تنگ گیا حشر میں شاعروں کے لیے
نعتِ سرکار (ﷺ) کی تھی بڑا سائباں

یہ کرامت درودِ پیمبر (ﷺ) کی تھی
پہلے منبر پہ کب کوئی تھا سائباں

نعتِ آقا (ﷺ) کی خاطر تنا حشر میں
تھا خنک تاب تو جاں فزا سائباں

اُمتِ مصطفیٰ (ﷺ) مرحمت ہے اب
اس کو فرما عطا دلکشا سائباں

فضلِ ربِّ جہاں سے ہمیشہ سے ہے
فرقِ محمود پر نعت کا سائباں

بے مثل و بے نظیر وہ بنائے گئے
سرکار (ﷺ) سے کسی کی نہیں ہے مماثلت

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نعت حضور ﷺ سے قلب و جاں خوب
پاکیزگی [illegible] سے ہے ایماں خوب
در حضور ﷺ بالمشافہ رساں خوب
خواب [illegible] مرحبا پیمائی خوب
ناظمت جو ہے [illegible] کلام مجید [illegible]
حاصل کی ہے [illegible] زبانی خوب
خوشنودی خدا کی مصطفیٰ کی ہے وجہ
دربار مصطفیٰ ﷺ میں پذیرائی خوب
رکھی ہے جبہ [illegible] ﷺ تک رس
پیش در حضور ﷺ جبیں سائی خوب
کرتا رہے گا ذکر رسول جمیل ﷺ کا
پیش نظر جو رکھے گا یہاں خوب
کہتے ہو عقیدت ساتھ کہو [illegible]
مجھ کو تجھ [illegible] ہے یہ یکتائی خوب

ہے عظمت حضور ﷺ تخیل پہ [illegible]
عرش عظیم تک کی پہنائی خوب
پائیں جیسے زندگی سے مضمون شعر میں
مدح نبی ﷺ سے [illegible] کی مٹھائی خوب
قرطاس پہ جو ثبت رقم [illegible] ہوں میں
ہے یہ بھی گویا صورت گویائی خوب
محبوب [illegible] کا
بخشی ہے [illegible] باعث رسوائی خوب
مدح خدا سے [illegible] ﷺ کے [illegible] تک
ممکن نہیں کہ ہو کبھی پسپائی خوب
صحابہ کے کلام سے تحریک پایئے
مدح حضور ﷺ میں والہانہ [illegible] خوب
اصناف شعر کا ہے تنوع نعوت میں
ادراک میں ہے شکل [illegible] آرائی خوب
مکاں نعت گوئی پہ محمود سوچنا
ہے حکمرانی قمر [illegible] خوب

[illegible]

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لطیف حضور ﷺ سجدۂ بینائی خیال
اس کو کہو چارۂ بینائی خیال

پہنچا ہوں جو شہر رسول کریم ﷺ میں
لب پہ ہو ہے قبضۂ بینائی خیال

عظمت حضور ﷺ کی بیاں کی شان میں
مصروف گو ہے پنجۂ بینائی سوال

لب پہ عطا و لطف بھی ﷺ کا اثر ہو
سر پہ ہو جو سایۂ بینائی خیال

کھولو کتاب رحمت مدینے کی فکر میں
اس میں ہے یک صفحۂ بینائی خیال

مدے کا مشک حبیب سرکار ﷺ ہو تو ہے
جنت کا ثمرہ بینائی خیال

پاتا ہوں میں حضور ﷺ کی مجلس کی شکل میں
بیٹھے اٹھائے ثمرۂ بینائی خیال

قوسین میں طے ہو ربّ و رسول ﷺ کا
ہے دید عاجزتہ بینائی حبیب

ہر وقت دل پہ نقشۂ سرکار ﷺ نقش ہو
زندہ مگر ہو جذبۂ بینائی خیال

حرمین کے سوا کسی جانب دھیان تو
ہے حاصل خسروِ بینائی خیال

عمیر کی ﷺ کی مدح میں کہیں جو کوئی حرف
گویا پڑھا ہے نوحۂ بینائی خیال

اس سر میں نے مجھ کو شعور سخن دیا
"خاکِ مدینہ سرمۂ بینائی خیال"

مقدریہ ہے رشید نے پائی شبانہ روز
قبہ کی دید صدقۂ بینائی خیال

اقصیٰ میں جن کے پیچھے نمازی تھے انبیاء
وہ مقتدی کیا صرف حبیب خدا ﷺ نہیں

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب جانتے ہیں میرے نبی ﷺ میرے سب کا حال
آئے تو آئے کس لیے سب پہ کوئی سوال
آنکھوں سے جو گرے گا وہاں سب بالقبول
اُن سے کرے گا اے مدینے تمہیں بحال
کہتے ہیں عرفِ عام میں اختر کی بدری سے
نعتِ نبی ﷺ کو سن کے ہے دل کا ناتا وصال
سب کائنات چھان کر جبریلؑ نے کہا
آقا ﷺ سا خوش جمال ہے دو نہ خوش خصال
خوشنودیٔ نبی ﷺ کا مجھے یوں بھی ہے یقین
رہتی ہے مدحت میں میری زبان رواں
جو چاہا رب نے کہہ دیا اپنے حبیب ﷺ سے
معراج میں ہے اُن پہ ہو فضل اُو بیاں
جس میں ہو ظہور نبی کریم ﷺ کا
ہونے کو ہے طلوع وہی دوستو! ہلال

تصویر اس پہ شہرِ پیمبر ﷺ کی نقش ہے
کرتا ہوں یوں میں آنکھ دل کی دیکھ بھال
پہنچے کسی کی حق کو حد سے عطا نہیں؟
عمارؓ کوئی کوئی صہیبؓ اور کوئی بلالؓ
ہوتا ہوں جالیوں کے تو ہر سو سامنے
نظریں اٹھاؤں اس طرف میری کہاں مجال
سرکار ﷺ! حکمرانوں کا ہے یہ کیا دھرم
صیہونیوں کے ہاتھ میں ملت ہے یرغمال
آب و ہوا سے اس کی ہے شاداب روح و جاں
"خاکِ مدینہ مرہمِ بینائی خصوص"
میں اس نصیب خوش پہ ہوں محمود مطمئن
ہو گا بفضلِ رب مرا طیبہ میں انتقال

جبریلؑ پیچھے رہ گئے چلتے گئے نبی ﷺ
سدرہ کے بعد سارے خلا و ملا کے بعد

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاکِ مدینہ جب ہے تمناؤں کا مآب
خاکِ مدینہ کی ہے تمنا میں نہ باب
خاکِ مدینہ سے تو تعلق ہی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہے
خاکِ مدینہ کو کبھی کہنا نہ تم سقاب
خاکِ مدینہ مٹی نہیں جھوٹ بھی نہیں
اس پہ تو گرد ڈال نہ پائے ہیں ماہ و سال
جادوگروں کی توبہ خود سے کھلا یہ راز
خاکِ مدینہ زخمِ خطا کا ہے اندمال
چاہو تو خاک چھان کے دیکھو جہان کی
خاکِ مدینہ کی نہیں کوئی کہیں مثال
دل کی نظر سے دیکھو تو دیکھو گے تم کہ ہے
خاکِ مدینہ روئے زمیں پر حسین خواب
خنجر بدعت کفر و تظلم ہزار ہو
خاکِ مدینہ کیوں نہ بنے گی ہماری ڈھال

دھرتی کے رخ پہ معصیت کا دھبّا جب لگا
خاکِ مدینہ کو ملا سرنامہ حجاب
طیبہ میں آندھی سے جو میر معانقہ
خاکِ مدینہ نے سر و رخ کو کیا سحاب
چھپتی ہے بار اٹھا تو پتا یہ ہی کہ ہے
خاکِ مدینہ اچھا کرے گا ہے ذرّہ خدا
ناموت کا وہاں کی ہے نمو تو ہیں کہ ہے
خاکِ مدینہ سرمۂ بینائی خوب
محسوس کے لیے یہ خوب سب دعا
خاکِ مدینہ اسے ہے خوشخبری انتساب

دل چاہے گی طیبہ میں حضوری کی سعادت
پیدا تو ہو آداب میں کر جس میں خلوص

مستحق کر لو مجھے خود کو جام کوثر کا ہائے
پی کے دیکھو قریۂ سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جام وفا

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے قربِ مصطفیٰ (ﷺ) سے بڑھ یہ قربِ روحانی
جو خلاقِ عوام سے ہے گہرا قربِ روحانی

نبی (ﷺ) سے عقیدت پہ سب کو ہے رکھنی
کہ رستے پہ جانا پانا سیدھا قربِ روحانی

اگر روضۂ پاک پہ جائے تو پردے نہیں رہتے
نبی (ﷺ) کے رخ کا دے گا شاہد قربِ روحانی

اے آقا (ﷺ) دکھا سکتے ہیں جلوہ پہ رؤیا میں
ہو جس خوش بخت انساں کی تمنا قربِ روحانی

خداوند دو عالم اس کو بھی قرب بخشے گا
رسولِ محترم (ﷺ) سے جس کا ہوگا قربِ روحانی

قریبِ طیبۂ سرکار (ﷺ) ورنہ اس سے ہوتا
تقرب ہے یہی جس سے ہے ملتا قربِ روحانی

پیمبر (ﷺ) ہیں بشر نورِ خدا ہیں مظہرِ رب ہیں
کرے گا سارے ان رازوں کو افشا قربِ روحانی

محافظ جو نہیں ناموسِ سرکارِ دو عالم (ﷺ) کا
وہ بندہ پا نہیں سکتا ہے حاشا قربِ روحانی

چلو تم ہو کر آئے شہرِ سردارِ کُل (ﷺ) سے
عزیزو! جان لو یہ ہے تمہارا قربِ روحانی

درِ آقا (ﷺ) پہ چل کر ہے تمنا گنہگاروں کی
کہ ہے ہر زخمِ عصیاں کا مداوا قربِ روحانی

اگر تو آج وقفِ مدحتِ سرکار (ﷺ) رہتا ہے
کرے گا نور افزا تیرا فردا قربِ روحانی

میں ہوں محمود پھر لطفِ نبی (ﷺ) سے خادمِ طیبہ
دکھاتا ہے مجھے ہر روز چہرہ قربِ روحانی

تم درودِ مصطفیٰ ﷺ کی پڑھتے رہو
پا کے ان کے نام پیاروں کو ہی گفتگو
تحفۂ سرور (ﷺ) پہ مجھ کو دست بستہ دیکھنا
آنسوؤں کو دیکھنا چاہو جو مجھ گفتگو

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دیکھی ہیں مصطفیٰ (ﷺ) کی عنایت جا بجا
ہم کو ملے ہیں اس کے بشارت جا بجا
سنتے ہیں ہم جو بات کے عظمت جا بجا
حب نبی (ﷺ) کی ہیں یہ روایت جا بجا
تعلیم پہ چلیں جو ہم آقا حضور (ﷺ) کی
پھیلیں گے سب رفاقت مساوات جا بجا
چھٹکارا ان سے پیروی مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے
امت کے سامنے ہیں جو آفات جا بجا
چلتے جو رہتے آقا رسول (ﷺ) کی راہ پر
کھاتے ہم آج گھر سے کیوں مات جا بجا
حب نبی (ﷺ) تو قرآن کا متن ہے اتحاد
میل سے بلاشبہ ترقی کی بات جا بجا
آقا (ﷺ) ہمیں بچائے عفریت ظلم سے
بیٹھا ہے وہ لگائے ہوئے گھات جا بجا
محمود جو کمی ہے ہماری عمل میں ہے
حب نبی (ﷺ) کی تو ہیں علامات جا بجا

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آمد تھی محسن کی جس میں کہ تھا چراغاں
کعبے کے بام سے تا عرش علا چراغاں
یادِ رسول رب (ﷺ) سے سب میں ہو چراغاں
ہے یاد کا نتیجہ خوش ہر جگہ چراغاں
ہر لفظ نعت میں جو ہر سو کی چاندنی ہے
ان شمس ہو کا ہے بقا یہ سب
لطف حبیب حق (ﷺ) سے ہر سو عطا ہے جگمگایا
پتی خطا میں ظلمت سب سب عطا چراغاں
تعمیل حکم رب میں تقدیر حق سے ہر
مدحت کا گھر رہا ہے ہر قریہ چراغاں
شام و پگاہ یاد پھر نبی (ﷺ) کے صدقے
ہوتا ہے روح و جاں میں صبح و مسا چراغاں
قرآن کو سمجھتا ہوں مصطفیٰ (ﷺ) کا تحفہ
کرتا ہے میرے دل میں اس سے خدا چراغاں
محمود پڑھ رہا ہے سیرت جو مصطفیٰ (ﷺ) کی
نورانیت سے اس کی ہر سو ہوا چراغاں

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوئے بہشت یارو! واحد جو راستہ ہے
ہو کر دیار پاس سرکار (ﷺ) سے گیا ہے

چہرہ جو شہر سرور (ﷺ) کی گرد سے اٹا ہے
سمجھو کہ اس پہ سورج کی روشنی فدا ہے

[illegible] اسی حق کا [illegible] ہے
[illegible] ہوں تو [illegible] ہے

قصر [illegible] کی سوچو آمنہ کا [illegible] بھی
آنگن سے [illegible] کو [illegible] ہے

اصل حقیقت ان کی آنکھوں نے دیکھ لی تھی
سب حقیقتوں کا سرکار (ﷺ) کو پتہ ہے

کافی اسے سمجھنا جتنا بھی (ﷺ) پتا نہیں
معراج میں خدا نے کیا کچھ کہا سنا ہے

ہر شے پہ ہے تصرف ہیں ہر جہاں کے مالک
لیکن بچھونا ان کا سادہ سا بوریہ ہے

تحویل قبلہ سے یہ ظاہر ہوا ہے نکتہ
رب کی پسند خاطر سرکار (ﷺ) کی رضا ہے

میری مسرتوں کی بےتابیاں نہ پوچھو
گنبد حبیب حق (ﷺ) کا آنکھوں میں بس گیا ہے

پُرچشم کو دیکھو اقصیٰ کی بات سوچو
ہیں مقتدی نبی سب آقا (ﷺ) کی اقتدا ہے

جو خواب میں بصیری کو مصطفیٰ (ﷺ) سے ملی تھی
ہم مدح گوؤں کی بھی خواہش وہی ردا ہے

نام حضور (ﷺ) سن کر "مشغل" نہ پڑھنا
پرہیز اس خطا سے کرنا ہی اتقا ہے

ہونٹوں پہ نعت آقا (ﷺ) جب ہے تو گویا لب میں
"سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے"

آواز مصطفیٰ (ﷺ) کی کندہ ہے جس لفظ پر
درکار اس لفظ میں محمودؔ کو بقا ہے

جو قصر لامکاں میں ہوئے جمع دو تھے وہ
اک ذاتِ رب کی تھی دوسری ذات رسول (ﷺ) کی تھی

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو کیف بے خودی میں دوانے کو تک رہا ہے
دیوانہ عقیدت اس کا چھلک رہا ہے

رحمت ہر ایک عالم سے [illegible] ہیں (ﷺ) نبی
یہ گلشنِ عنایت ہر جا مہک رہا ہے

سرکار (ﷺ) کی طاعت اللہ کی ہے طاعت
اس بات میں کسی کو کیا کوئی شک رہا ہے

نعتِ حبیبِ حق (ﷺ) کی توفیق پا کے رب سے
بابا نجمی میں [illegible] چہک رہا ہے

قائل نہیں ہے نورِ سرکار (ﷺ) کا جو بندہ
ظلمت کے دشت میں وہ پیہم بھٹک رہا ہے

جب سے سنا ہے میں نے چھپے گئے ہیں خاکے
محبت کا [illegible] دل تک دہک رہا ہے

دنیا میں غرق ہو کر حکمِ حضور (ﷺ) بھولا
پی کر مئے عداوت بندہ بہک رہا ہے

فرزندِ وقت آقا (ﷺ) کی ہے یہ زندگی بھی
دل اپنا اس خطا سے اب تک دھڑک رہا ہے

جس کے لبوں پہ ہر دم ذکرِ نبی (ﷺ) نہیں ہے
اس [illegible] کا اب سے خالی بخت [illegible] رہا ہے

شہرِ نبی (ﷺ) میں ان کو میں نے جو دانہ ڈالا
پیداوار میں ہر سبزہ اب تک لہک رہا ہے

چاہو بحکمِ آقا (ﷺ) روزِ جزا کی خاطر
گو راستہ دارِ عالم تم کو تھپک رہا ہے

ہر گوشہ جگمگایا سیرت کی روشنی سے
"سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے"

محمود کی تمنا کیا پوچھتے ہو یارو
دل ہے کہ سوئے شہرِ سرور (ﷺ) لپک رہا ہے

طیبہ میں بعد فجر درودِ نبی (ﷺ) کے ساتھ
اک عرصے تک ترنم رہا تھا قلب و دم

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چاندوں پہ یہ جو حق کی مہر چمک رہا ہے
دیکھ نبی (ﷺ) کی ذات کا چہرہ چمک رہا ہے
جس کو عظیم رب نے قرآں میں کہا تھا
اُس خلق کی ضیا سے عالم چمک رہا ہے
چھوتا تھا جو بھی جگہ سرکار (ﷺ) کے قدم سے
جو شہر ہر جگہ میں حرم چمک رہا ہے
پھیلا رہی ہے سیرت آقا (ﷺ) کی نور ہر جا
دنیا کا نور جتنا ہے کم چمک رہا ہے
سب علم کی درگاہوں نے نور پایا جس سے
اقبال میں وہ دور قلم چمک رہا ہے
سرکار (ﷺ) کے نقوش پہ ہے جو روشنی دل
اُس سے سراج حکمت تمام چمک رہا ہے
محشر میں اُس کے پیچھے تحت حضور (ﷺ) ہوگا
جو حمد کا ازل سے پرچم چمک رہا ہے
محبوب کبریا (ﷺ) کے مولود کی خوشی میں
"سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے"
محمود راشی جو خاک بقیع کی ہے
ہر چاند اس کے آگے کم کم چمک رہا ہے

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دُنیا میں جیسے کعبہ ہر دم چمک رہا ہے
ویسے ہی شہر آقا (ﷺ) ہر دم چمک رہا ہے
غائر نظر سے دیکھو قرآن کو تو اس میں
سرکار (ﷺ) کا حوالہ ہر دم چمک رہا ہے
جس شخص نے نبی (ﷺ) کی سیرت کی پیروی کی
اُس شخص کا سراپا ہر دم چمک رہا ہے
وہ ذات کی مدحت جو کر رہا ہے اُس کی
تقدیر کا ستارہ، ہر دم چمک رہا ہے
گزرا ہے حال پنچ جب ذکر مصطفیٰ (ﷺ) میں
آنکھوں میں اپنا گروا ہر دم چمک رہا ہے
در کام نعت میں جو پایا ہے سر حمیدہ
حس کا بھی ہے وہ خامہ ہر دم چمک رہا ہے
خلق عظیم آقا (ﷺ) کی ضو سے آج جگ میں
"سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے"
آنکھیں جو دل کی کھولیں محمود نے تو دیکھا
طیبہ کا ذرہ ذرہ ہر دم چمک رہا ہے

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب بھی رستے میں شاعرِ ذیشانِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ملے
وصف جب ہوں سے انگلے نعت حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سے
تخلیق جب ہوئی ہے صدقے میں ان کے ہر شے
محبوبِ کبریا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کب کچھ چھپا ہوا ہے
ذکرِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا پرچم جس کے بھی ہاتھ میں ہے
غیرِ حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہو اس کے لبوں پہ کیوں سجے
مدفون قدموں پہ آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے خادموں نے
وہ فخر [illegible] تاج ہو یا بادشاہی کے
جس کی نظر میں چوکھٹ سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہی ہو
اس کو بھلا کیسے دنیا کی کوئی بھی شے
کیوں آپ کے منہج پہ اس کا عمل نہیں ہے
امت رہے گی رسوا آقا حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تا کے
ریشہ دوانیاں ہیں جاری حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اب کی
صیہونیت کے دل میں چھپے ہوئے ہیں دسیسے
اچھا رہی گو سے ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی گلی میں دیکھا
مسعود تجلی کا ہر دم چمک رہا ہے
محمود کا تعلق ہے حشر نعت سے ہو
لگتا ہے اس کی خاطر خالق نے کر دیا طے

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اب میں حیات [illegible] سب کی چھپ سے چھپے
مقصد یہ سارے [illegible] چھپ سے چھپے
تیری [illegible] مدحت کی خوب [illegible] سے
جب قوم [illegible] کا نام [illegible] چھپ سے چھپے
ہیں صداقت نام [illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے [illegible]
[illegible] اور [illegible] سے چھپے
رکھ تعلق تو حدیث [illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے
ہو [illegible] تری [illegible] چھپ سے چھپے
فضل و الطاف حبیبِ خالقِ کل (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے طفیل
ریت [illegible] سے [illegible] چھپ سے چھپے
رب سے کی [illegible] مدح مصطفی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
نیل [illegible] پر منقبت کی کیوں بھلا پھولے پھلے
عاجزی [illegible] مکاں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
تو جو مومن ہے تو کیوں تیرا [illegible] پھولے پھلے
رحمتِ سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر [illegible] کے سب
گلشنِ طیبہ کی خدایا! التجا پھولے پھلے
لب پہ ہے منسوب حسانِ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) محمود کے
خانوادہ حشر تک سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا پھولے پھلے

☆☆ [illegible]

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دیکھا چشمِ فلک نے کبھی یہ کہیں
اُن سا صادق کوئی؟ کوئی ان سا امیں

مصطفیٰ (ﷺ) کے سوا غم گسار و معیں
بے کسوں کا سہارا اور کوئی نہیں

ہر جہاں ان کی رحمت کے سائے میں ہے
اُن کے زیرِ نگیں آسمان و زمیں

جس نے جو مانگا جب مانگا سب پا لیا
مصطفیٰ (ﷺ) کے لبوں پر نہ آئی "نہیں"

بعدِ سرکار (ﷺ) آئے نبی کوئی کیوں
مصطفیٰ (ﷺ) پہ ہے عدّتِ تکمیلِ دیں

ہر عمل میرے سرکار (ﷺ) کا دل نشیں
ہر حدیثِ رسولِ خدا (ﷺ) دل نشیں

جنت آقا (ﷺ) کے قدموں کی پاؤں گا
رنگ لائے گا احقر کا حسنِ یقیں

رب کیلئے تھا معراج کی رات بھی
[illegible] مصطفیٰ (ﷺ) [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

اسمِ آقا (ﷺ) ہو سب پہ دم و [illegible]
ذکرِ محبوب [illegible] کاش قدسی [illegible]

وہ گنہگار بھی (ﷺ) کا ہے [illegible]

[illegible]
[illegible] (ﷺ) [illegible]

☆☆☆☆☆

مصطفیٰ (ﷺ) کے علاوہ سوا آپ سے

ولی محبوب [illegible] حق نہیں

[illegible] (ﷺ) [illegible] کا [illegible] سے

[illegible] نہیں

[illegible]

[illegible] نہیں

[illegible] ہیں

[illegible] (ﷺ) [illegible] نہیں

[illegible] (ﷺ) [illegible] نے

[illegible] نہیں

[illegible]

[illegible] نہیں

[illegible] آقا (ﷺ) [illegible]

[illegible] نہیں

[illegible] مصطفیٰ (ﷺ) سے [illegible]

خاک [illegible] کی کوئی [illegible]

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible] (ﷺ) [illegible] نہیں

[illegible] نہیں

[illegible] (ﷺ) سے

[illegible] نہیں

[illegible] کا [illegible]

[illegible] میں شامل نبی (ﷺ) کی [illegible]

مثل [illegible] حرف [illegible]

ورد صلِّ علیٰ حسن کی سرخی نہیں

عظمتِ آقا (ﷺ) کی نعوت سے [illegible] کی

[illegible] کیا [illegible] کوئی نہیں

[illegible] رحمت [illegible] سرکار (ﷺ) کا

[illegible] ہیں [illegible] خدمت کا موتی نہیں

[illegible] جو [illegible] مقام نبی (ﷺ) سے [illegible]

ایسے عصیوں کی کوئی معافی نہیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible] اور [illegible]

صرف [illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں [illegible]

[illegible]

[illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible] اور [illegible]

[illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے

[illegible]

[illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible] ہے

[illegible] اور [illegible]

[illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]

[illegible] کا [illegible] اور [illegible]

[illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] رب و محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں

[illegible] اور [illegible]

[illegible] سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]

[illegible] درمیان [illegible]

رب [illegible] محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی وسلم [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

[illegible] اور [illegible]

صرف [illegible] محبوب [illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

[illegible] کوئی [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] کرتا ہے رب [illegible]

عظمت سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے موضوع پر کرتا ہے [illegible]

[illegible]

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible] صدقہ
[illegible] صدقہ
[illegible]
[illegible] کا صدقہ
[illegible]
[illegible] صدقہ
[illegible]
[illegible] حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible] کا صدقہ
[illegible] حشر [illegible]
[illegible] طیبہ کا [illegible] صدقہ
[illegible] حبیب خدا [illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے
عطا مجھے بھی [illegible] صدقہ
نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible] یقین ہے کہ مجھے
[illegible] ملے گی [illegible] کا صدقہ
[illegible] حشر [illegible]
[illegible] پیمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے [illegible] صدقہ

[illegible]

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible]
[illegible] سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]
[illegible]
[illegible] (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]
[illegible] سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا
[illegible] میرے آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]
[illegible] آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) [illegible]
[illegible]

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible] بنا [illegible] دائرے

[illegible] آقا (ﷺ) کی توصیف [illegible] دائرے

[illegible] (ﷺ) سے [illegible] دائرے

سب [illegible] دائرے

[illegible] (ﷺ) سے [illegible] دائرے

پھر [illegible] بھی [illegible] دائرے

بیچ میں سب تھیں معرفت کی مرکزیں

وہ جو تھے [illegible] سب دائرے

لوحِ حق نورِ سرکار (ﷺ) پر چھپ گیا

کس طرح دائروں سے ملے دائرے

آشنا [illegible] کر کے نزدیک تھا

حرفِ خوشبو سے کھنچ گئے دائرے

اُسوۂ مصطفیٰ (ﷺ) تھا خدا کی رضا

[illegible] عصمت سے تھے حاشیے دائرے

رنگِ قبّہ سے جو [illegible] ہو گئے

میری آنکھوں میں ہیں وہ ہرے دائرے

قفلِ دانش پیمبر (ﷺ) نے کھولا جو بھی

بند عرصے سے جو تھے کھلے دائرے

جن میں ہے نقشِ مقصورۂ مصطفیٰ (ﷺ)

میری آنکھوں کو سب [illegible] دائرے

حضرتِ حرفِ نعت (ﷺ) کی عظمت سے ہیں

گویا پرکار سے بن گئے دائرے

مصطفیٰ (ﷺ) سے [illegible] ہیں محدود تر

اختبارات [illegible] سے دائرے

الفتِ پیمبر (ﷺ) سے خالی ہوئے

[illegible] عصبیت سے جو تھے [illegible] دائرے

ہوں جو سنّت سے آقا (ﷺ) کی حرفِ غلط

جو بناتے رہے دھیرے دائرے

حال ملّت کا آقا (ﷺ)! یہ دنیا میں ہے

تجربے [illegible] مرتے دائرے

ٹکڑیوں میں بٹی اُمّتِ مصطفیٰ (ﷺ)

ہر طرف بن گئے [illegible] دائرے

نقشِ سرور (ﷺ) سے محفوظ [illegible] ہے

[illegible] سے [illegible] دائرے

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نعتیں جو اپنے لب پہ سدا ورد گاہ تھیں
میرے خلوص قلب کی ملا گواہ تھیں
سب کائنات آپ (ﷺ) کے زیر نگاہ ہیں
سب کائناتیں آپ کے زیر نگاہ تھیں
جب عرش کبریا پہ رسا مصطفیٰ (ﷺ) ہوئے
آنکھیں بہت سی اُن کے لیے فرش راہ تھیں
جنگاہ میں جو نام نبی (ﷺ) رہنما رہا
جو خندقیں تھیں کفر کی ساری تباہ تھیں
وہ تو نگاہ شافع محشر (ﷺ) کی پڑ گئی
ورنہ ہماری فردیں عمل کی سیاہ تھیں
جب نعت حضور (ﷺ) رضاؔ خواب میں ملے
کلیاں خلوص کی جو تھیں زیب کلاہ تھیں
منزل پہ میں پہنچ گیا حب حضور (ﷺ) میں
ویسے رکاوٹیں تو بہت سد راہ تھیں
محمودؔ وہ تھیں قصر بشر سے بلند تر
جو ہستیاں قریب حبیب الٰہ (ﷺ) تھیں

☆☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جاں فزا ہے قریۂ سرکار (ﷺ) کی آب و ہوا
اور دنیا بھر کی ہے بیکار کی آب و ہوا
جو پسند خاطر سرکار ہر عالم (ﷺ) رہی
ثور کی تھی یا حرا کے غار کی آب و ہوا
جو بتا گئیں وہی سرکار دو عالم (ﷺ) نے ہمیں
ہے حیات افروز اُن اُقدار کی آب و ہوا
معتبر ہوں یا کہ ہو محتاج پاتے ہیں سبھی
شہر محبوب خدا (ﷺ) میں پیار کی آب و ہوا
جو محافظ تھے رسول پاک (ﷺ) کی ناموس کے
ان کو خوش آتی رہی ہے دار کی آب و ہوا
عاجزی تعلیم کی آقا (ﷺ) نے۔ انساں کے لیے
ہے تعفن خیز استکبار کی آب و ہوا
حب محبوب خدا (ﷺ) نے جن کا دل پکڑا نہیں
ان کو جکڑے گی جہنم زار کی آب و ہوا
روح کی صحت کی خاطر چاہیے محمودؔ کو
مصطفیٰ (ﷺ) کے گنبد و مینار کی آب و ہوا

☆☆☆☆☆

شاعرِ نعت کے اعزازات

1- قومی سیرت کانفرنس ۱۹۸۸ میں "ستاں دی اَنی" (پنجابی مجموعہ نعت) پر صدارتی ایوارڈ بدست غلام اسحاق خان (صدرِ مملکت)

2- قومی سیرت کانفرنس ۱۹۹۷/۱۴۱۸ھ میں نعت کے موضوع پر گرانقدر تحقیقی کام کرنے پر خصوصی صدارتی ایوارڈ بدست محمد نواز شریف (وزیراعظم)، یہ واحد ایوارڈ ہے جو آج تک دیا گیا۔

3- ۸ جولائی ۱۹۹۹ کو صوبائی سیرت کانفرنس (لاہور) میں سیرت ایوارڈ

4- ۱۳ مئی ۲۰۰۲ (۱۰ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ) کو صوبائی سیرت کانفرنس میں مجموعہ نعت "عرفانِ نعت" پر صوبائی نعت ایوارڈ

5- ۱۹۸۵ میں مرکزی مجلس حسان قصور کی طرف سے نعت ایوارڈ

6- روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ لاہور کی طرف سے "اشاعتِ نعت" پر نعت ایوارڈ (۱۹۹۳)

7- پاکستان نعت اکیڈمی کراچی کی طرف سے فروغِ نعت کی منفرد اور نمایاں خدمات انجام دینے پر سلور جوبلی ایوارڈ (۱۳ نومبر ۱۹۹۲)

8- روزنامہ جنگ اور انجمن ہجویری کی طرف سے سپاس ایوارڈ (۱۹۹۵)

9- روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے "تحقیقِ نعت" پر خصوصی ایوارڈ (۱۹۹۴)

10- ۲۲ نومبر ۱۹۸۸ کو شاہ جیلاں قرأت و نعت کونسل پاکستان کی طرف سے نعت کے سلسلے میں گرانقدر خدمات پر دستار بندی اور تاج پوشی

11- ۳۱ مارچ ۱۹۹۶ کو "نشانِ سپاس" بدست رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ

12- ۷ جولائی ۱۹۹۸ کو "حرفِ سپاس" بدست جسٹس میاں محبوب احمد (چیف جسٹس شریعت کورٹ پاکستان)

13- انجمن ترقی اردو کی خصوصی تقریب میں ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۰ کو قومی زبان کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے پر "نشانِ سپاس"

14- ۱۷ رمضان المبارک ۱۹۹۳ کو میر خلیل الرحمٰن فاؤنڈیشن کی طرف سے عمرے کا ٹکٹ

15- نومبر ۲۰۰۵ میں بزمِ نعت دار برٹن کی طرف سے "حفیظ تائب نعت ایوارڈ"

16- ۱۹۹۱ میں اردو قاعدہ برائے جماعت اول کی ایڈیٹنگ پر وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان کی طرف سے نقد انعام کے ساتھ خصوصی ایوارڈ

17- جی سی یونیورسٹی لاہور کے شعبہ اردو کے ضمیر احمد نے "راجا رشید محمود کی ادبی خدمات" کے موضوع پر ایم فل کا مقالہ لکھ کر ڈگری حاصل کی۔

اولیاتِ محمود

1- نعت کے موضوع پر دنیائے اسلام میں سب سے زیادہ کام

2- منظومات کی صورت میں پہلی منظوم سیرت کے شاعر: سیرتِ منظوم

3- دنیائے نعت میں مخمسات کے پہلے مجموعے کے تخمیس نگار: مخمساتِ نعت

4- علامہ اقبال کے ۳۰۰ اشعار پر نعتیہ تضمینیں: تضامینِ نعت

5- قرآن کی ہئیت میں ۹۲ سلام — سلامِ ارادت

6- ۲۳ نعتوں میں ہر نعت قرآن مجید کی کسی آیت پر: عرفانِ نعت

7- ایک مجموعے کے ہر شعر میں درود پاک کا ذکر: صلوا علیہ

8- ایک مجموعے کے ہر شعر میں مدینہ منورہ کی توصیف: شہرِ کرم

9- ایک مجموعے کی ہر نعت کے ہر شعر میں "نعت" کا ذکر: نعت

10- ۲۲ منظومات میں حمد اور نعت ہر شعر میں: حمد میں نعت

11- میر تقی میر، خواجہ میر درد، آتش، امام بخش ناسخ، شیخ محمد ابراہیم ذوق اور امیر مینائی کی غزلوں کی زمینوں میں پانچ مجموعے: دیارِ نعت، تجلیاتِ نعت، مرتع نعت، ذوقِ مدحت، مینائے نعت

12- اردو فردیاتِ نعت کے ۳ اور پنجابی فردیاتِ نعت کا ایک مجموعہ: فردیاتِ نعت، اشعارِ نعت، منتخباتِ نعت اور ساڈے آقا سائیں ﷺ

13- دسمبر ۲۰۰۲ میں دنیا کو پہلا نعت سیمینار کرایا

14- تحقیقِ نعت پر صدارتی ایوارڈ (۱۹۹۷)

15- ۱۳۵ منظومات پر مشتمل "مناقبِ صحابہ"

16- شعبہ علوم اسلامیہ اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور کے چیئرمین ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ نے ۵۳۲ صفحات پر مشتمل کتاب "شاعرِ نعت: راجا رشید محمود" میں پہلے ۱۸ اردو مجموعہ ہائے نعت پر تنقیدی و تحقیقی جائزہ اور تجزیہ کیا۔ اس سے پہلے کسی نعت گو پر اس انداز میں تحقیقی کام نہیں ہوا۔

"جہانِ حمد قرآن نمبر" — مؤلف: طاہر حسین طاہر سلطانی

"جہانِ حمد" — اردو ادب کا معتبر اور منفرد رسالہ ہے۔

"جہانِ حمد" — قرآن و حدیث اور تاریخِ اسلام کا ترجمان ہے۔

"جہانِ حمد" — کے سترہ (۱۷) شمارے شائع ہو چکے ہیں جو ساڑھے چھ ہزار صفحات پر مشتمل ہیں۔

"جہانِ حمد" — دینی ادب کا ابلاغ اسلامی اصولوں کے مطابق کر رہا ہے۔

"جہانِ حمد" — کا مشن تعمیرِ انسانیت و اصلاحِ معاشرہ بالخصوص نوجوانوں کے قلوب میں اطاعتِ خداوندی اور حبِ رسول کی شمع روشن کرنا ہے۔

"جہانِ حمد" — اتحاد بین المسلمین کا داعی ہے۔

"جہانِ حمد" — اپنی روایت کے مطابق ان شاء اللہ جلد ہی عظیم الشان "قرآن نمبر" پیش کر رہا ہے۔ یہ خصوصی شمارہ کم و بیش 1185 صفحات پر مشتمل ہے۔ مذکورہ "قرآن نمبر" انیس (۱۹) ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب: حمد و نعت، ابتدائیہ	دوسرا باب: قرآن حکیم کا جلال و جمال
تیسرا باب: نزولِ قرآن اور مقامِ نزول	چوتھا باب: تعارف و تاریخِ قرآن
پانچواں باب: سائنسی موضوعات قرآن حکیم کی روشنی میں	چھٹا باب: قرآنی تراجم کا تاریخی جائزہ
ساتواں باب: تفاسیرِ قرآن پر ایک نظر	آٹھواں باب: تدوینِ قرآن کا سفر
نواں باب: فضائلِ قرآن، قرآن و حدیث کی روشنی میں	دسواں باب: قرآن مجید گنجینۂ رحمت
گیارہواں باب: شانِ اصحابہ حضور قرآن مبین میں	بارہواں باب: تکریمِ قرآن
تیرھواں باب: اعجازاتِ قرآن کریم	چودھواں باب: خطاطانِ قرآن (مع نمونۂ خطاطی)
پندرھواں باب: تذکرۂ قراء کرام	سولھواں باب: تبصرہ جات
سترھواں باب: قرآن کریم کی طباعت و اشاعت	اٹھارھواں باب: معلوماتِ قرآن
انیسواں باب: منظومات۔ سو (۱۰۰) سے زائد شعراء کرام کا منظوم کلام (مدحِ قرآن)	

ان شاء اللہ جلد شائع ہوگا — (قیمت گیارہ سو 1100 روپے)

رابطہ: [illegible] کراچی (0300-2831089)

(نوٹ) — "قرآن نمبر" کی آمدنی [illegible] کی تعمیر [illegible] جاری کی جائے گی

Monthly "NAAT" Lahore
CPL No: 214

اپنے رب کا اس لیے شکر ادا کرتا ہوں میں
اک غلامِ مصطفیٰ ﷺ کے گھر مجھے پیدا کیا